بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا حبیبنا محمد النبی الامی

وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربنا وخلقک ورضا نفسک

وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ

منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دار الاحسان

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النبات الصحاف لتقبل المصطفین دار الاحسان لائلپور پاکستان

خطاب
حضرت صوفی عبدالرحمن صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ منازلِ احسان ؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمتِ دارالاحسان ؒ

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین

مؤلف : محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

امروز سعید: یکشنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۰۶ھ

جلد ہفتم

طبع: ——— اوّل
مطبع: ——— نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور
طابع: ——— المستفیض دارالاحسان فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان فون نمبر ۴۶۶۰۰

سبحان ذي المجد والكرم

القرآن الكريم

۵۶۵۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ
تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(الصف : آیت ۲، ۳)

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو
(تم خود) نہیں کرتے۔ یہ بات اللہ کے نزدیک
سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ بات کہو جس پہ
خود تمہارا عمل نہ ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۵۶

زندگی کا دار و مدار کہنے اور کرنے ہی پہ موقوف ہے۔ جو کہتے ہو، کرتے نہیں — کوئی زندگی نہیں۔ ھر کوئی "کہنے اور کرنے" ہی کی شامت میں مُبتلا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۵۷

ماضی کو مت دیکھ، حال کو دیکھ اور گُزرا ہوا دم ماضی ہے۔ حال کا استقبال کر۔ دانش نے ماضی ہی سے عبرت حاصل کی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۵۸

ابتدا مت دیکھ، انتہا دیکھ۔
ابتدا میں جہل اور انتہا میں دانش ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۵۹

کسی کے کسی قول پہ مت اترا۔ تیرا اپنا
قول ہی تیرے لیے نافع ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۶۰

کسی کے کسی کلام میں ردّ و بدل سے مدّعا فوت
ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۶۱

شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت کے کسی بھی قال میں جب حال وارد ہو جاتا ہے، ھُوَ ہی کا عالم ہوتا ہے اور کسی بھی حال میں دل کبھی دلگیر نہیں ہوتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۶۶۲

ابطال کی تاریخ میں جب تک ابطال کا خاتمہ نہیں ہوتا، جدوجہد جاری رہتی ہے۔

ابطال کی تاریخ میں حق کی نمود کے ظہور کا نمونہ ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

اجتہاد کا استقلال کبھی باطل نہیں ہوتا، حق بن کر ہر شے پہ چھا جاتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

۵۶۶۳

جس نے بھی، جو بات، حق کی تائید اور حق ہی کی حمایت میں کہی، حق ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۶۴

جو نام پہ مطمئن نہیں کسی اور طرح کبھی مطمئن نہیں۔

یاحیی یاقیوم

نام ہی کے خمار کی محویت نے اطمینان کو مخمور کیا ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۶۵

سجدہ میں صرف سجدہ ہوتا ہے، ہستی کی کرامت کا کوئی مظاہرہ نہیں ہوتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۶۶

بندہ ہر چیز کو دیکھ سکتا ہے، اپنے چہرے کو نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۶۷

حال کمالات کو روہڑ لے جاتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۶۸

عبادات لنگر ہی کی قوت پہ موقوف ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۶۹

کوئی چیز مت دیکھ، دل دیکھ اور جذبہ،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷۰

کثرت مت دیکھ، خصلت دیکھ

ظاہر مت دیکھ، باطن دیکھ

نسب مت دیکھ ، کسب دیکھ

صورت مت دیکھ ، سیرت دیکھ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۷۱

جو تیری طرف متوجہ نہیں ، ہم کیونکر اس کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۷۲

بہترین فرش گھاس ، بہترین عمارت درخت

منبر و محراب ہو نہ ہو ، بہترین مسجد ہے ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۷۳

بہترین خصلت بہترین استقلال اور خصلت کا استقبال بہترین استقبال ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷۴

شب نشین سیاروں کی محافل جب برخاست ہونے لگتی ہیں، سحر کا ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷۵

تیرا اپنا عمل تیرا بہترین مونس ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷۶

کافر جب مومن بنا، واجب التعظیم ہوا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷۷

حضرت ابراہیم ادہم بلخی قدس سرہ العزیز جب تاج وتخت سے دستبردار ہوکر اللہ کی راہ میں نکلے، ایک پتھر پہ یہ کتبہ لکھا دیکھا، "اپنے علم پہ عمل کر" اور میں ایسے سیکڑوں کتبے روز لکھتا ہوں لیکن کسی پہ بھی عمل نہیں کرتا۔یہی میری گراوٹ ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷۸

بندوں کو بندوں سے ورغلانا ایک دوسرے سے نفرت

دلانا، ہر کسی کو ہم خیال بنانا، اپنی راہ پہ چلانا اور انمول ہیروں کو لت پت کرکے گوبر میں لپیٹ کر قہقہہ لگانا شیطان کی اصل منزل ہے۔ یاحیی یاقیوم

عارف وہ ہے جو شیطان کی حرکات کا عارف ہے اور کوئی عارف اِس کا منکر نہیں۔

شیطان خود کچھ بھی نہیں کرتا، بندے ہی ہر کام کرتے اور کراتے ہیں۔

دیکھنے میں جاں نثار حقیقتاً دل آزار
بظاہر شیدائی حقیقتاً ملّت شکن

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷۹

دیکھنے ہی سے جلال ، دیکھنے ہی سے جمال
دیکھنے ہی سے زوال اور دیکھنا ہی کمال ہے

جمال ان سب سے مستحسن

جو کچھ بھی نہیں دیکھتا — کچھ بھی نہیں، صرف محو ہے۔

جو محویت کی حقیقت کا رازداں ہے، اُسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۶۸۰

عُلَما کا اِکرام ، طلبہ پہ شفقت
دل پسندی کا موجب ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

علما میں ہر مکتبۂ فکر کا عالم اور طلبہ میں ہر
علم کا طالب شامل ہے۔

تضحیک سے بدتر کوئی بدی نہیں۔
اِکرام سے بہتر کوئی احسان نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۸۱

ہادی ـــــ زندگی کا رہنما
اگر مگر ـــــ انکار
رہنمائی کا انکار مت کر۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۸۲

ہادی کی ہدایات ہی پہ کاربند رہنا
کسی بھی قسم کا انحراف نہ کرنا کامیابی
کی اصل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۶۸۳

بدعہد ——— بے وفا
بدعہدی اور بے وفائی سے بدتر اور کوئی بدی نہیں۔
عہد کا پابند ——— باوفا
عہد کی وفا میں عظمت کا ظہور، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۶۸۴

صدقات و خیرات کی تقسیم اہم ترین فریضہ ہے۔
حق دار کو دو اور مساکین ہی حقدار ہوتے ہیں

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۸۵

صدقات و خیرات کی قبولیت ــــ آفات و بلیات
کا حصار۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۸۶

اُمرا کی دعوت میں غریبوں کا کوئی حصہ نہیں ہوتا
اور کوئی کیف نہیں ہوتا۔ غریبوں ہی کی برکات

سے دعوت پُرکیف ہوتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۸۷

عہد پہ استقامت

علم و حکمت اور عشق و رقت کا سرچشمہ

باقیات الصالحات کا منبع

اللہ کو پسند

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند

مخلوقِ عام کو پسند

فطرت کو پسند

کوئی بھی اس کا منکر نہیں

باب نرالا

عنوان انوکھا

ادا دل پسند
عجائب کا مخزن
غرائب کا معدن
شیخیت کا عمامہ و دستار
اور زندگی کا ابر گوہر بار ہے۔
وما علینا الا البلاغ
جس نے بھی پایا
عہد ہی پہ استقامت کی بدولت پایا
عہد —— استقامت کا اور
استقامت عہد کی ضامن ہوتی ہے۔
یہ ضمانت مقبولِ الٰہی ہو کر
فضل عظیم کی تفسیر بن جاتی ہے
کرامت مت دیکھ
عہد پہ استقامت دیکھ
عہد پہ استقامت فوق الکرامت یا حی یا قیوم

عہد سے پھرنا الامان الامان الامان
علم نے عہد کی فضیلت کا انکشاف کیا
لیکن عمل اس پہ کاربند نہ ہوا
کرلیتا تو کسی بھی طرح
قرونِ اولیٰ کے کسی فیض سے محروم نہ رہتا۔
علم نے تفاسیر و خطبات کی حد کردی
عمل نے ایک نہ مانی
اگر مان لیتا، علم کا مقصد حل ہوجاتا۔
علم میں کوئی کمی نہیں ——— ورثی الورثی
عمل ناقص ——— اور
نقص مستحسن نہیں ہوتا۔
اللہ ہمیں علم پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۸۸

ادب کی تبدیلی تاریخ میں سب سے پہلا قدم ہوتا ہے اور ادیب و شعراء ہی اس کا استقبال کیا کرتے ہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۸۹

شام کا کھانا کھا چکنے کے بعد کھانے کی ہر شے کو سمیٹ کر غربا کو صدقہ کر دینا اور کل کے لیے کوئی بھی شے بچا کر نہ رکھنا، جنگل کے توکل کا دستور ہے۔

لنگر جب مست ہو جاتا ہے، مستی کی ہستی میں راحت کدہ بن کر فقراء کی تمکنت کا موجب بن جاتا ہے، کسی اور طرح نہیں۔ جب تک یہ دستور قائم رہا عظمت برقرار رہی یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۹۰

ذخیرہ و انبار توکل کو باطل کرتا ہے۔ متوکّل وہ ہے جو کل کے لیے کچھ بھی نہیں رکھتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۹۱

بہترین امیر
بہترین مجلس
بہترین تبلیغ ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۹۲

فضائی پرندوں کی زندگی غیر محفوظ ہوتی ہے، اُڑے، پچھپائے اور درندوں کا لُقمہ بنے۔

درندوں کی روزی پرند و چرند، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۹۳

جو چیز استعمال نہیں کی جاتی، غبار کا انبار ہوتی ہے۔ زنگار بن جاتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۹۴

متوکّل کی نقل و حرکات توکّل ہی کے تابع ہوتی ہیں، متدبیر کے نہیں۔ اور متوکّل، ساز و سامان کا پابند نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۹۵

"اعظم" کی ہر شے میں عظمت ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۶۹۶

اللہ کی کبریائی پہ ہر مخلوق سرنگوں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۶۹۷

قدرت ہر تقدیر پہ قادر ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۶۹۸

بہت کچھ کیا۔ بہت کچھ ہوا۔ ابھی تک ربّ کو ربّ نہیں مانا۔ نہ کسی نے مانا نہ پہچانا۔ مان لیتا

اور پہچان لیتا، دوری دور ہو جاتی - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۹۹

ہم کہتے ہیں: اللہ حاضر و ناظر ہے -
اللہ ہمارے ساتھ ہے -
دیکھتا ہے
سنتا ہے
جانتا ہے
لیکن مانتے نہیں - مان لیتے ـــــــ
اللہ کی قسم! اللہ کو سامنے پاتے -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۰۰

کسی اور کی بابت تو میں کہہ نہیں سکتا۔

میرا اللہ میرا رب ہے

میرے اپنے اندر ہے

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا

تلاش جاری ہے۔ بلوری آب و تاب سے

جاری ہے۔ جاری رہے گی۔

اور یہ بھی اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔ یا حیی یا قیوم

جس نے بھی دیکھا، اپنے ہی اندر دیکھا

اور کسی نے بھی کسی کو کبھی نہ بتایا۔ یا حیی یا قیوم

جس نے بھی بتایا ....

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷-۱

بندہ بتا تو سکتا ہے ، دکھا نہیں سکتا ،

بتانا ——— فرض

دکھانا ——— عنایتِ ربی ، فضلِ عظیم پہ موقوف

بتانا ——— خبر

دکھانا ——— شہود

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۷-۲

شہود ——— عبد و معبود کے مابین مخفی اسرار ۔

نامعقول و نامقبول حرکات سے اِجتناب ، اُمید افزا

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۷۰۳

نامقبول حرکات 'قبولیت' کو کھا جاتی ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۰۴

کرامات و کمالات کی نفی ـــــ فراغت کی اصل
اور ذکرِ دوام ـــــ فراغت پہ موقوف۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۰۵

عقل مند بنا کرو ـــــ ایسی جگہوں پہ ایسی باتیں مت کیا کرو
زیادہ دیر مت ٹھہرا کرو۔ دُعا لے کر رخصت ہوا کرو

اگر مگر مت کیا کرو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۸۰۶

چہرہ ـــــ معصومیت کا ترجمان۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۸۰۷

حال پہ لکھنا اور ہوتا ہے،
سوچ کر لکھنا اور۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۷۰۸

جو چیز ——— تیری نہیں

تیرے پاس نہیں

تیرے بس میں نہیں

کر نہیں سکتا

تیرے لیے غیر نافع

اور

غیر ضروری ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۷۰۹

اللّٰہ سمیع پہ ایمان لانا
حاضر و ناظر ماننا
کٹھن ترین وادی
مشکل ترین منزل
نفس کی آزادی کا خاتمہ
نہ دیکھ سکتا ہے نہ سُن
نہ بول سکتا ہے نہ بتا
خلوت میں سہل
جلوت میں محال
توفیق پہ موقوف
وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ
یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۱۰

جس کسی نے ، جو بھی کلام
سنّتِ مُطہرہ کی اتباع میں کہی
مقبول ہوئی
پھلی پھولی اور
زندۂ جاوید رہی ، ماشاءاللّٰہ !

تیری کسی کلام میں مخالفت کی بُو تک نہ ہو۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم کا
یہ مائدہ ۔
ایک چُنا ہوا دسترخوان ہے۔
بلا امتیاز سب کے لیے بچھا۔
رنگا رنگ طشتریوں میں سجا۔

جملہ حیاتین سے بھرپور۔
جس نے بھی کھایا
اسی دستر خوان سے کھایا
انہی کی تلچھٹ کو جزوِ بدن بنایا
کھا کر بھرپور ہوا
مسرور ہوا
مخمور ہوا
جی بھر کر کھایا تو مدہوش ہوا
پھر اور کھانے کی حاجت نہ رہی
اس سے باہر جو دستر خوان بچھا
اُس سے کھانے والا کبھی سیر نہ ہوا
کھا کر پچھتایا اور
بڑا ہی پچھتایا کہ کیوں کھایا
اُن کا دستر خوان ۔ ہر نعمت سے بھرپور

اور ما سواء ——— حسرت ہی حسرت

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۷۵

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس و اکمل جنابِ رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں عرض کیا گیا۔ کون سا بندہ سب بندوں سے درجے کے اعتبار سے بڑا اور فضیلت رکھنے والا ہے، حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! (کیا اس ذاکر کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (بڑا ہے) ؟ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں پر چلاتا رہے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور

خون سے رنگین ہو جائے، تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے اُس غازی سے درجے میں بڑے ہیں۔

(ترمذی شریف جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما (دونوں) گواہی دیتے ہیں کہ حضورِ اقدس جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر وہ جماعت جو اللہ کا ذکر کرتی ہے، اُسے فرشتے آکر گھیر لیتے ہیں اور رحمتِ الٰہی ان لوگوں کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر اطمینانِ قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ تبارک و تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ان کا ملائکہ مقربین میں ذکر کرتے ہیں۔

(ترمذی شریف جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ نے بیان کیا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالےٰ کے چند فرشتے راستوں میں

اللہ کا ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے پھرا کرتے ہیں اور جب ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے ہیں تو وہ اپنے ساتھی فرشتوں کو) پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی حاجت کیطرف۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یہ فرشتے ان لوگوں کو اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں (اور) آسمانِ دنیا تک (تہ بہ تہ پہنچ جاتے ہیں) فرمایا پھر (ذکر کی مجالس برخاست ہونے کے بعد جب یہ فرشتے اپنے مقام پہ پہنچتے ہیں) اللہ تبارک و تعالےٰ ان سے دریافت کرتا ہے، اور حالانکہ وہ ان سے زیادہ واقف ہوتا ہے، کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں (الٰہی!) تیری تسبیح و تکبیر و حمد و ثنا کر رہے تھے اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتے ہیں (اے فرشتو!) کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں نہیں (واللہ انہوں نے تجھے نہیں دیکھا) اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتے ہیں

پھر اگر وہ مجھ کو دیکھتے تو کیا ہوتا ؟

فرشتے کہتے ہیں اگر وہ تجھے دیکھتے نہایت شدّت سے تیری حمد وثنا اور تسبیح وتقدیس کرتے ۔ (حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا پھر اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں (اے فرشتو!) وہ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں ؟ فرشتے کہتے ہیں وہ تجھ سے جنت مانگتے ہیں ۔ اللہ تبارک و تعالے فرماتے ہیں کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے ؟ (جو اس کی طلب کرتے ہیں) فرشتے کہتے ہیں نہیں دیکھا ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں اگر دیکھتے تو کیا ہوتا ؟ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو دیکھتے تو بہت شدّت سے اسکی خواہش کرتے ۔ پھر اللہ تبارک و تعالےٰ فرشتوں سے کہتے ہیں وہ (ذاکرین) کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں ؟ فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے ؟ فرشتے کہتے ہیں نہیں ۔ اللہ تبارک وتعالےٰ فرماتے ہیں اگر دیکھتے تو کیا ہوتا ؟ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسکو دیکھتے تو اس سے

بھاگتے اور بہت ہی خوف کرتے۔ پھر اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتے ہیں (اے فرشتو!) میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو میں نے بخش دیا۔ پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ اے اللہ! ان ذکر کرنے والوں میں ایک آدمی ذکر کی خاطر اُن میں شامل نہ تھا بلکہ وہ کسی ضرورت سے وہاں چلا گیا تھا (اُس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟) اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں (میں نے اُسے بھی بخش دیا کیونکہ) وہ ایسے لوگ ہیں جن کا ہم نشین بھی محروم نہیں رہتا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کر میں نے تم سے بدگمان ہو کر تم کو قسم نہیں دلائی لیکن میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے۔ انہوں نے مجھے خبر دی کہ اللہ سبحانہٗ تمہارے سبب سے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔ یہ بات حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمائی

جب حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کی محفل سے گزرے تو فرمایا کس چیز نے تمہیں یہاں بٹھایا ؟ حضرات اصحاب کرامؓ نے کہا۔ ہم بیٹھے اللہ سبحانہٗ کی یاد کرتے ہیں اور اسکی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اسلام کی راہ بتائی اور اس کے سبب سے ہم پر احسان کیا۔ حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں اللہ کی قسم ہے کہ تمہیں اس کے سوا کسی اور کام نے تو یہاں نہیں بٹھایا ؟ اصحابؓ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہمیں سوا اللہ کی یاد کے کسی کام نے نہیں بٹھایا۔ (ابو سعیدؓ۔ مسلم)

حدیث قدسی ہے اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے قیامت کے روز لوگوں کو معلوم ہو جاتے گا کہ اہلِ کرم (جن پر اللہ سبحانہٗ انعام فرمائیگا) کون ہیں ؟ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! اہلِ کرم کون ہیں ؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا !

مساجد میں ذکر کی مجلسیں کرنے والے۔

(ابو سعید خدریؓ/ابن حبانؒ، طبرانیؒ فی الکبیر،ابو یعلیٰؒ)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک دنیا میں سے اللہ اللہ کی آواز سنانے والے ختم نہ ہو جائیں، قیامت قائم نہ ہو گی۔ (انسؓ/ترمذی شریف جلد دوم)

اہلِ ذکر، وہ ہیں جو مُردوں کی طرح قبروں میں زندگی کی تمنا کریں اور زندہ رہ کر ذکر ہی میں محو اور ذکر ہی میں منہمک رہیں۔ ماسوا سے بے خبر۔ کسی سے التفات کریں نہ رغبت۔

اہلِ قبور ـــــ احوالِ الآخرت کے عارف ہوتے ہیں۔

کوئی گناہ نہیں کرتے
کیسے ہو ؤں ہی پہ نادم ہوتے ہیں

اس حال میں جینا قابلِ رشک جینا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۱۲

کوئی مانے نہ مانے، حقیقت یہ ہے کہ اللہ جب کسی بندے کا ذکر فرماتے ہیں، بندہ اللہ کا ذکر کرنے لگتا ہے جب تک اللہ کسی بندے کا ذکر نہیں کرتا، بندہ کیونکر کرسکتا ہے؟

گویا بندے کا اللہ کو یاد کرنا اللہ ہی کی یاد کی بدولت ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۱۳

تیری یاد ہی نے ہر کسی کو تیری یاد دلائی اور

تیری یاد گناہ گاروں کے بڑے ہی کام آئی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۷۱۴

محبت کی ابتدا
محبوب سے ہوئی
محب سے نہیں۔
محبوب ہی نے محب کو محبت پہ مجبور کیا
ادائے دلبرانہ سے مسرور کیا
رہ ورسم محبت سے آشنا،
جامِ محبت سے مخمور کرکے
مخلوق کی نظروں سے مستور کیا۔
محبت، محبوب و محب کے مابین وہ راز ہے
جو کبھی بے نقاب نہیں ہوتا اور

اسی راز کی بدولت دنیائے محبت آباد ہے
یہ ہستی کی مستی ہی میں سوز بن کر سلگی، جلی اور راکھ
کا غبار بن کر کوئے جاناں میں اُڑی۔

یا حیّ یا قیوم

محبت جب بھی روئی
فراق میں روئی
اور محبوب کی بے رُخی پہ روئی
جی بھر کر روئی
ایسے روئی کہ رونے کی حد کردی
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۷۱۵

غبار لطیف ہوتا ہے
اس کی لطافت کی کوئی حد نہیں ہوتی
حتیٰ کہ کاجل تک رسائی پالیتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۱۶

اور اڑتے ہوتے غبار سے دامن بچا کر چلنا عادت
بھی ہے، عقلمندی بھی۔ غبار میں ہر شے غبار آلودہ ہوتی
ہے اور غبار ہی سے کوئے جاناں تک رسائی،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۱۷

عابد و معبود کے مابین سوال و جواب کی ممانعت نہیں، عادت و ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن محب، محبوب سے کبھی کوئی سوال نہیں کرتا اور نہ ہی اسے زیب دیتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۱۸

سوچ کر بولا کرو
کرتے نہیں تو کبھی مت کہا کرو۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۱۹

بسنے والو! زندگی سے عبرت حاصل کیا کرو

یہ ــــ فانی ہے ، وہ ــــ باقی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۲۰

گیلی بنیاد پہ تعمیر مستحکم نہیں ہوتی، دیرپا نہیں ہوتی۔ ذرا سے جھٹکے پہ گرنے کا امکان ،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۲۱

سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔
کہیں غروب ہوتا ہے کہیں طلوع۔
شمسی اوقات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ سبحانہ، فرماتا ہے: جو لوگ میری رضامندی اور خوشنودی کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں، اُن سے مجھے محبت کرنا ضروری ہے اور جو لوگ محض میری رضا کے لیے باہم بیٹھتے اور تعریف کرتے اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں، ان سے (بھی) مجھے محبت کرنا واجب ہے (مالکؒ) اور ترمذیؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ سبحانہ، فرماتا ہے کہ جو لوگ میری عظمت وجلال کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں، اُن کے لیے (آخرت میں) نور کے منبر ہوں گے اور انبیاء علیہم السلام ان پر رشک کریں گے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سبحانہ کے بندوں میں سے کچھ لوگ (یعنی ایک جماعت) ایسے ہیں جو اگرچہ نبی و شہدا نہیں ہیں لیکن قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کے مراتب و درجات کو دیکھ کر انبیاء علیہم السلام اور شہدا ان پر رشک کریں گے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! فرمایئے وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ وہ لوگ ہیں جو محض اللہ کی روح (قرآن کریم) کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان نہ تو قرابت داری ہے نہ مالی لین دین کا معاملہ۔ اللہ کی قسم ان کے چہرے نور ہوں گے (یعنی نورانی) یا وہ خود نور ہوں گے اور نور پر متمکن ہوں گے (اس وقت) وہ نہ تو غمگین اور رنجیدہ ہوں گے اور نہ خوفزدہ جبکہ لوگ خوفزدہ ہوں گے۔

اس کے بعد آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت

فرمائی۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور نہ وہ غمگین اور رنجیدہ ہوں گے)

(عمرؓ / ابوداؤدؒ مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

• جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام قیامت کے دن فرمائیں گے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو محض میری بزرگی کے واسطے آپس میں محبت رکھتے تھے؟ آج کے دن میں انہیں سائے میں رکھوں گا اور یہ وہ دن ہے جس دن سوائے میرے سائے کے، کہیں سایہ نہیں۔

(ابوہریرہؓ / مالکؒ۔ مؤطا شریف)

• جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن بندہ نے اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لیے کسی بندے سے محبت کی، اس نے اپنے پروردگار کی تعظیم و تکریم

کی۔ (ابو امامہؓ / احمد۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

و حضرت مسلمہ بن عمر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضرت عمیر بن ہانی رضی اللہ عنہٗ۔

روزانہ بلا ناغہ

ہزار سجدہ نماز پڑھتے

اور لاکھ بار تسبیح کرتے تھے۔

(مسلمہ بن عمرؓ / ترمذی شریف جلد دوم)

و جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک دنیا سے اللہ اللہ کی آواز سنانے والے ختم نہ ہو جائیں، قیامت قائم نہ ہو گی۔

(انسؓ / ترمذی شریف جلد دوم)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفضل العظیم

۵۷۲۲

اہلِ ذکر وہ ہے
جس کی زندگی اللہ ہی کے لیے وقف و مخصوص ہو،
اللہ کے ذکر کے سوا کسی اور طرف کبھی متوجہ نہ ہو،
کھانا اور سونا بھی صرف اللہ ہی کے لیے ہو،
اور شب و روز اللہ ہی کے ذکر میں محو و منہمک رہے۔

ذکر ہی کے لیے لوگوں سے ملے اور ذکر ہی
کی مجالس زندہ اور قائم رکھے،
کبھی برخاست ہونے نہ دے۔

تیرے ذکر کی گونج سے دُنیا کا کونہ کونہ گونجے!
دم بدم گونجے، دن بدن گونجے ---!
یہاں تک کہ مے خانے کے رند گونجیں!
ہوش میں آکر مدہوش گونجیں!

تیرے نام کے خمار سے مخمور ہو کر گونجیں!

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۲۳

امر پہ کمر باندھ، کَس کر باندھ۔
مگر اتنا مت باندھ جو توڑ دے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۲۴

حضرت ابو امامہ باھلی رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس واکمل، اکرم واجمل، اطیب واطہر صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں دو شخصوں کا ذکر ہوا۔ ایک عابد تھا، ایک عالم۔ جناب رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عابد پر عالم کو ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسی میری فضیلت تم میں سب سے معمولی آدمی پر۔ پھر جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سبحانہٗ، اس کے فرشتے، آسمانوں والے اور زمین والے ــ یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اُس شخص پر درود بھیجتی ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔

میں نے حضرت ابو عمار رضی اللہ عنہٗ کی زبانی حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہٗ کو یہ کہتے سُنا ہے کہ عالم باعمل کو، جو لوگوں کو تعلیم دیتا ہے، آسمان کی ملکوت میں کبیر (یعنی بڑا) کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

(ابو امامہ باہلیؓ / ترمذی شریف جلد دوم)

و حضرت قیس بن کثیر رضی اللہ عنہٗ، فرماتے ہیں کہ مدینہ سے ایک شخص ابو درداؓ رضی اللہ عنہٗ کے پاس آیا۔ آپ اس وقت دمشق میں تھے۔ حضرت ابو درداؓ رضی اللہ عنہٗ

نے پوچھا کہ بھائی ! تم یہاں کیسے آئے ؛ (یعنی کس غرض کے لیے آئے)۔ اُس نے کہا ایک حدیث (سننے) کے لیے جس کے بارے میں مجھے پتہ چلا آپ اُسے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابودردا رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا تم کسی اور ضرورت سے تو نہیں آئے ؟ اُس نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے پوچھا تجارت کی غرض سے تو نہیں آئے ؟ اس نے کہا جی نہیں۔

آپ نے فرمایا تو کیا تم صرف اس حدیث کی طلب میں آئے ہو ؟ (اُس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا تو لو سنو !)

میں نے حضور اقدس و اکمل ، اکرم و اجمل ، اطیب اطہر صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ جو شخص علم کی تلاش میں کوئی راستہ طے کرے گا ، اللہ تبارک تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اُسے ایسے راستے پہلے

چلے گا جو بہشت کو جاتا ہے اور فرشتے علم طلب کرنے والے کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں اور عالم کی ہستی ایسی ہستی ہے کہ آسمان اور زمین میں جتنے (جاندار) ہیں سبھی اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی۔ اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی باقی ستاروں پر۔

علما پیغمبروں کے وارث ہیں اور پیغمبروں نے ترکہ میں نہ دینار چھوڑا نہ درہم۔ انہوں نے تو اپنے ترکہ میں صرف علم چھوڑا۔ سو جس نے یہ لیا، اُس نے بڑا حصہ پایا۔

(قیس بن کثیر۔ ترمذی شریف جلد دوم)

کون سی ایسی بھلائی ہے جو تم جانتے نہیں؟

کون سی ایسی بُرائی ہے جو جانتے نہیں؟

بھلائی اور بُرائی کی ہر شے ہر کسی کو معلوم ہے۔

کرتے نہیں اور کوئی نہیں کرتا۔

ہر کسی کو کہتے ہو، خود نہیں کرتے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۲۵

جو عام ظاہری باتوں کا پابند نہیں ہو سکتا، باطن کا کیوں کر ہو سکتا ہے؟

چند باتیں سالہا سال سے دُہرائی اور رٹائی جا رہی ہیں۔ کرتے کیوں نہیں؟ کب کرو گے؟
زبان سے کہتے ہیں، دلوں میں کبھی نہیں اُترتیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۲۶

میرے جسم الوجود کے اندر نو دروازے ہیں۔ مہاجرالی اللہ وہ ہے جس کے قلبوت کے سارے در اللہ ہی کے حکم کے تابع ہوں، کوئی بھی خودسر نہ ہو۔ جو بھی اس راہ میں چلا **منع** کو **منع** کر کے ہی چلا۔ اور یہ باطن کی ابتدا ہے ۔ یا حیّ یا قیوم آئندہ جب آیا کرو **منع** کو **منع** کر کے آیا کرو، کوئی بھی **منع** ساتھ مت لایا کرو ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۷۲۷

اللہ کی راہ میں چلنے والے متوکل علی اللہ زندگی کا سفر طے کیا کرتے ہیں، ماسوا کے مطلق محتاج نہیں ہوتے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جب حضرت بی بی ہاجرہ علیہا السلام حضرت سیدنا اسمٰعیل

ذبیح اللہ علیہ السلام کے لیے پانی کی تلاش میں نکلیں تو
جب کہیں پانی نہ پایا، زم زم اُبل آیا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۸۲۸

جہاد کرنے والوں کی ہر شے مجاہدین کی سی ہوتی ہے۔
دیکھ کر ہر کوئی تصدیق کرے کہ یہ اللہ کی راہ میں جہاد
کرنے والا ہے۔ یہ گھر کسی مجاہد کا ہے، دُنیا دار کا نہیں
یہ خیمہ مجاہد کا خیمہ ہے، دُنیا دار کا نہیں۔
زندگی کا ہر ساز و سامان شاہد ہو کہ یہ سامان مجاہد
کا ہے، دُنیا دار کا نہیں۔ جہاد میں کھانے، پہننے اور
سونے کے علاوہ راحت کا کوئی سامان نہیں ہوتا اور نہ
ہی اسے زیب دیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیرالرازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۷۲۹

اللہ کی رحمت اللہ کی راہ میں چلنے والوں کی منتظر رہتی ہے کب آئے اور کب برسے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۰

ہزاروں بندے روز پیدا ہوتے اور مرتے ہیں۔ اللہ کی راہ میں جینا اور اللہ ہی کی راہ میں مرنا، سعادت کی حد اور شہادت کی حد ہے۔ اس حد کو کوئی مات نہیں کرتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۱

اخلاق کیا ہے ؟

قباحت سے اجتناب ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۲

صبر کا مطلب ہے اپنے خلاف کچھ دیکھ کر یا سُن کر خاموش رہنا، جیسے کہ دیکھا ہی نہیں اور سُنا ہی نہیں۔ یہ صبر ہے ——— صبرِ جمیل،

یاحیّ یاقیوم

شکر کا مطلب ہے، ہر حال میں شکر —— قبض ہو یا بسط، پسند ہو یا ناپسند! طریقت میں صبر کے بعد شکر کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۳۳

جب تک تیری جماعت اور ہر کسی کی جماعت، میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار ہو کر جلوہ نمائی نہیں کرتی، بُت ہے، روح نہیں اور روح ہی سے بُت زندہ اور متحرک ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے (منظرِ عام پہ آئیں گے) جو مکر و فریب سے دین کے ذریعے دنیا کمائیں گے لوگوں کو اپنی نرمی دکھانے کے لیے بھیڑ کی کھالیں پہنیں گے (یعنی بظاہر بڑے نرم دل، شیریں زبان، اسلام کے ہمدرد، حق و صداقت کے مدعی، دُنیا سے متنفر اور تقدس مآب ہوں گے) ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی لیکن ان کے دل بھیڑیئے کے دل ہوں گے۔ اللہ سبحانہ، فرماتے ہیں کہ کیا تم لوگ میرے ساتھ دغابازی اور فریب کرتے ہو یا میرے سامنے سینہ زوری اور بہادری دکھاتے ہو؟ میں نے بھی اپنی قسم کھائی ہے کہ ان لوگوں میں انہی میں سے فتنہ بھیجوں گا ایسا فتنہ جو اُن میں سے اُن کے باوقار اور بُردبار کو بھی حیران کر دے گا۔

اس باب میں حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یاحی یاقیوم

(ابوہریرہؓ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۵۴ شمارہ ۲۶۸)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۴

شیطان کافر ہے، تیرا دشمن ہے،
تیرے اندر رہتا ہے، تیری گھات میں رہتا ہے،
کفر سے کبھی باز نہیں رہتا۔
شیطان کے کفر کی پہچان، عرفان کی حقیقت ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۵

یاحی کو فنا نہیں!

یا قیوم کو زوال نہیں۔
سدا زندہ اور قائم ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۶

راضی برضا کا یہ مطلب ہے کہ جس بھی حال میں رکھے، راضی رہتے ہیں، اگر مگر نہیں کرتے،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۷

غافل شیطان کا ہم نشین ہوتا ہے اور غفلت میں زندگی کا کوئی پیغام اور کوئی کیف نہیں ہوتا، مُردہ کے مترادف ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۸

غفلت دُور، دل حضور، یاحی یاقیوم

ذکر اور صرف ذکر، حضوری کا اَنسب معمول یاحی یاقیوم

ذکر سراپا نُور اور ذکرِ دوام سے ہر غفلت کافور

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۳۹

دِل ہی کسی دل کا مُعاون ہوتا ہے، ہر کوئی نہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۴۰

سُبحَانَ ذِی الفَضلِ العَظِیم کی طرف چلنا اور جلدی جلدی، بار بار چلنا ذوالفضل العظیم ہی کے فضل کی علامت ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۴۱

ذکر دوام کی منزل میں آنے جانے والے آتے جاتے رہتے ہیں، ذکر کبھی بند نہ ہو، جُوں کا تُوں قائم ودائم رہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۴۲

بعض منازل ہر کسی کے لیے قابلِ تقلید نہیں، مخصوص مقلدین کیلئے مخصوص ہوتی ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۲۳

دین دار، دین کے حضور میں پیش ہو کر عرض کرنے لگے کہ وہ پہلی سی عنایات اب کہاں گم گئیں، ایک بھی نہیں۔

دین بولا: میں ایک ہوں
سادہ ہوں
میری وحدت
میری سادگی
واپس لاؤ
ہر عظمت
مجھ سے پاؤ

یہ سُن کر سب چپ ہو گئے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۷۴۴

دینِ اسلام کا ہادی ـــــــــ اللہ
اور کتاب ـــــــــ قرآنِ عظیم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مطہرہ
قرآنِ عظیم کی عملی تفسیر،

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۴۵

اهتمام تنظیم کا اولین رُکن ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۴۶

دین اپنا اپنا

آدمیت کا احترام یکساں

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۴۷

یہ آٹا عین حکمت سے تیرے لیے پیدا کیا گیا
کئی منازل سے گزر کر تیرے پاس پہنچا۔
لنگر پکانے والے نے حق ادا نہ کیا۔
ایسی روٹی پکائی کہ کھانے کے قابل نہ رہی۔
ساڑ دی، جھلس دی، کسی کام نہ آئی۔
روز ایسا ہوتا ہے۔ باز رہنے کی کوشش کرو
اور ضرور کرو۔

اگر احسن طریقے سے پکائی جاتی، ہر کسی کا
کھانے کو جی چاہتا۔ کھانے والا خوش ہوتا
اور شکر کرتا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۸

سربازار کوئی شے پوشیدہ نہیں ہوتی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۹

کہیں مت جا، کچھ مت کر !

میرے تن میں تُو
میرے من میں تُو
اور تُو ہی تُو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۷۵۰

کام کرنے والوں کو سردی محسوس نہیں ہوتی، جسم کی قدرتی گرماہٹ کافی ہوتی ہے۔ کام جب بند ہو جاتا ہے، استراحت کے وقت، سردی عَود کر آتی ہے، اسی طرح گرمی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۷۵۱

دین متین ہے۔ ستین میں "اگر مگر"

کی کوئی گنجائش نہیں،   یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۵۲

تاویل متن کو فتن سے تبدیل کر دیتی ہے تاویل نہ ہوتی تو متن میں کوئی فرق نہ آتا، جوں کا توں سالم رہتا۔   یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۵۳

کوئی کچھ بھی کہے۔ ہم دعویدار ہیں، دیندار نہیں۔ دیندار ہوتے تو کبھی فرقوں میں نہ بٹتے۔ من گھڑت تاویلات نے متن کو فتن میں بدل دیا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم   فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۵۴

لباس ـــــ نمائشِ جُبہ و دستار کے لیے نہیں ، تن ڈھانپنے کے لیے ہوتا ہے اسی طرح کھانے سے لذّت مقصود نہیں ، قوت کے لیے ہوتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۵۵

طریقت چند اسباق پر مشتمل ہے۔
ترکِ دنیا
طریقت ـــــ دین کی رہین
اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔
دنیا ـــــ مردار اوّل
دین ـــــ زندگی کا رہنما۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۵۷

طریقت بولی :

میں پُرکیف ہوں !

تو نے ہی "اسے" بے کیف بنایا !

کمی تجھ میں ہے یا مجھ میں ؟

جب تک یہ کمی دُور نہیں ہوتی ،

بحال نہیں ہوتی ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۷۵۸

تیرے ذکر کے نور کے جلال نے ، اگر
شیطان کو منہ کے بل نہ گرایا اور پٹھیاں کرکے
نہ لٹکایا، تو کیا تیرا ذکر اور کیا تیری مردانگی،
کیا تیرا جُبّہ اور کیا تیری دستار ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۵۹

تبلیغ بولی :-

میں اُمّی ہوں

سادہ ہوں

فرہنگ سے بے نیاز ہوں

اگر تو نے اپنے تن سے

نہیات کو دور نہ کیا

اور من کو

بھلائی سے معمور نہ کیا

تو کیا تیری تبلیغ اور کیا تیری منزل ؟

اگر تو تبلیغ کا علمبردار ہوتا

جو کہتا — کرتا

کیا بتاؤں کہ کیا ہوتا ؟

اسلام کا نمونہ ہوتا اور

دنیا بھر پہ چھا جانا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۶۰

اگر تیری دنیا میں دیوانے نہ ہوتے تو کیا کیف ہوتا، مُردنی چھائی ہوتی۔ دیوانوں ہی نے اس دنیا میں دھوم مچائی ہوئی ہے اور دُھونی رما کر جوت جگائی ہوئی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۶۱

دیوانے، رنگ و بُو سے مست اور ہست و بود سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۶۲

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
آپ کی مصطفائی میں کائنات کی دلجوئی
مرتضائی میں مشکل کشائی
اور مجتبائی میں دلبری ہے
محبت کا ہر راز انہی میں پوشیدہ ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۶۳

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔
کر کے دیکھ لو ــــ ہتک میں حمایت
اور تعظیم میں عظمت ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۶۴

تشہیر — محبت کی ضد ہے، گمنامی — محبت کی آبرو۔ گمنامی ہی میں سب کام ہوتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۶۵

گمنامی میں نام گم ہوتا ہے اور گمنامی ہی میں تیرا نام اور تیرے کام ہوتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۶۶

کوئی بھی منصب، فقیری ہو یا امیری، اہلیت و قابلیت پر نہیں، عنایت پر موقوف

ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

ہر آسامی کے لیے ایک سے ایک بڑھ کر اُمیدوار ہوتا ہے، ایک کو ملتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۲۶۷

تلاش میں دیوانہ ہو، پاکر مستانہ،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۲۶۸

قولِ جمیل وہ قول ہے جو کبھی باطل نہ ہو اور کبھی باطل نہیں ہوتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۷۸۹

ربوبیت بولی :

میں رب ہوں
رب کو مان
ربوبیت کو پہچان
تیرا رب تیرے پاس ہے
تیرے ساتھ ہے
حق کی حمایت میں چل
حق تیرے ساتھ ہے
حق غالب ہے ،
باطل مغلوب
اللہ حق ہے
باطل کو کسی میدان میں
کبھی اُبھرنے نہیں دیتا

ملیا میٹ کر کے

نیست و نابود کر دیتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۷۷۰

حق کی حمایت میں یگانہ بن، ماسوا سے بیگانہ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۷۷۱

اللہ کے دینِ اسلام کی دعوۃ و تبلیغ اللہ کا کام ہے اور ماسوا سے لایحتاج۔ جو اللہ کے کاموں کی پروا نہیں کرتا، اللہ بھی اس کی پروا نہیں کرتا۔ اللہ

کی بے پرواہی سے ڈرا کرو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۷۲

حال کی کلام اصل ہوتی ہے، محاورہ نقل۔
اور نقل میں اصل فوت ہو جاتا ہے، یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۷۳

پریشانی کے عالم میں ہر شے پریشان ہوتی ہے
مگر صدق۔

صداقت پریشانی کو کھا جاتی ہے، یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۷۴

ربّ ــــ روپ وٹاٹے سے نہیں، نیت
پر ملتا ہے اور ربیّ روپ اصلی ہوتا ہے، کبھی
نہیں بدلتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۵۷۷۵

فقیر ــــ حال میں مست، دُنیا مال میں۔
حال اور مال میں کوئی مناسبت نہیں۔
حال ــــ باقی ، مال ــــ فانی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۵،۷۶

یکتا رنگ وہ ہے جو ہر رنگ کو مات کر دے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵،۷۷

تو نے تلچھٹ پی، بھڑک اُٹھا۔
اُس نے جی بھر کر پی،
غٹا غٹ پی، مدہوش نہ ہوا۔
اس لیے اور صرف اس لیے کہ اُس کی مادری
خوراک ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۷۷۸

ہر کام اور کلام سے بہتر اللہ کا ذکر ہے۔
جو یہ نہیں کرتا، ہر شے کرتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۷۹

ہر حال کا خندہ پیشانی سے استقبال، فقر ہی کی میراث ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۸۰

پیچ جب پیچ پہ چڑھ جاتا ہے، چکر نہیں چلتا۔

اُلٹے ہوئے پیچ کو الٹ کر سیدھا کر۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۵۷۸۱

جب کوئی جامِ وحدت سے مخمور ہوکر مدہوش ہوتا ہے، میرے آقا روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں گم ہوکر ہست و بود سے بیگانہ ہو جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۵۷۸۲

"ہست و بود سے بیگانہ" سے کیا مطلب ہے؟
اللہ اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی طاعت و اتباع میں، ہمہ تن و من محو و منہمک رہنا، ہست و بود سے بیگانگی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۷۸۳

احد و احمد اور محب و محبوب میں ایک ہی نشہ کار فرما ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۷۸۴

وحدت کا جام پی کر ہی محبت کا جام ملتا ہے۔
جو وحدت سے بے خبر ہے، محبت سے بھی بے خبر ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۸۸۵

وحدت کا جام گرم اور محبت کا روح افزا ہوتا ہے
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۵۸۸۶

نظر ہی میں ہر شے ہے — مہر بھی، قہر بھی۔
کرم کی نظر سے ہر نظر مکرّم۔
کرو مہر کی نگاہ، کھولو کرم کی گلی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۵۷۸۷

کسی کی بھی ہو
یاد اور محبت
زندگی کا محور ہے
اور زندگی ، محور ہی کے گرد
گھوما کرتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۷۸۸

بات بات پہ بدلنا کوئی بات نہیں ہوتی، آدمیت کے وقار کو ختم کر دیتا ہے۔ انسانیت کبھی نہیں بدلتی اور بشریت کبھی بدل سکتی ہی نہیں یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۸۹

کسی کا کسی کو ایک نظر دیکھنا، ایک زندگی کے لیے کافی ہوتا ہے۔ بار بار دیکھنے کا کیا مقام ہوگا؟

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العَظیم

۵۷۹۰

ملازم وہ ہے جو کبھی اپنی ملازمت سے
غیر حاضر نہ ہو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۹۱

کوئی مخلوق تیرے جلال کی کبھی تاب نہیں
لاسکتی مگر اِکرام سے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۹۲

اَللّٰہُ الصَّمَدُ ـــــ لا یحتاج
یَا عَزِیْزُ ـــــ صاحبِ عزت

یا مَبدُوحُ ——— میرے اور تیرے فہم و ادراک سے بالا۔

اس میں بہت کچھ ہے اور سب کچھ ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۹۳

ہم کوئی نئی بات نہیں جانتے، جو ہر کوئی نہیں جانتا۔

کسی کافر سے بھی پوچھ کر دیکھ۔ بھلائی کو بھلائی اور بُرائی کو بُرائی کہے گا۔

عمل کیا کرو۔ عمل ہی سے زندگی زندہ اور قائم رہتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۹۴

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ

خیر و شر مقدور ہیں

خیر پہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور شر پہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہ کہہ۔

کون نہیں جانتا کہ وہ نیکی کرے۔

نیکی قوت پہ موقوف ہے، اسی طرح برائی۔

مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔

رضا جب کسی سے راضی ہو جاتی ہے، نیکی کا باب کھل جاتا ہے۔ رب کو راضی کرنے کا اَنسب معمول، مخلوق کی بھلائی ہے۔

رب جب بھی خوش ہوا، مخلوق ہی سے بھلائی
کرنے پہ ہوا۔ اور جب بھی ناراض ہوا،
مخلوق ہی سے بُرائی پہ ہوا۔
بھلائی اور بُرائی ہی رب کو پسند و ناپسند ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۵۷۹۵

ہم ہر کسی کو بھلائی کی دعوت دیتے ہیں،
خود نہیں کرتے۔ اسی طرح بُرائی سے باز رہنے
کی تاکید کرتے ہیں، خود باز نہیں رہتے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۵۷۹۶

ایک بات ایک طیّب رزق ہے، رزق کو ضائع مت کر۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۹۷

فطرت کی خلاف ورزی، عین شیطانیت ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۹۸

جو کسی سے، کبھی کوئی شرارت نہیں کرتا، شرارت بھی اس سے باز رہتی ہے۔

نادم ہو کر شرمندہ ہو جاتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۹۹

بات جب بھی پچھتائی، بات ہی پہ پچھتائی۔
اصلی بات پکی ہوتی ہے، کبھی نہیں بدلتی۔
جو بدل گئی، پکی نہیں ہوتی،
بازیچۂ اطفال ہوتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۰۰

جب تک کوئی غیبت ترک نہیں کرتا، کسی

کو بھی کبھی فیض نہیں ملتا۔ غیبت خور، مُردار خور ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۰۱

جو اللہ کے کہنے میں نہیں ہوتا، کوئی بھی اس کے کہنے میں نہیں ہوتا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۰۲

جو اللہ کے حکم کی پروا نہیں کرتا، مخلوق بھی اس کے حکم کی پروا نہیں کرتی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۰۲

جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا ، اللہ بھی اس کا ذکر نہیں کرتا۔ جو ذکر سے محروم ہے، ہر شے سے محروم ہے۔ ذکر ہی کی بدولت ذکر کا وعدہ ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۰۴

میرے مولا ! تیرے ذکر ہی کی بدولت ہر ذاکر مذکور کا ذکر کرتا ہے۔ تیرے ذکر کی عنایت ہر عنایت سے اعلیٰ۔ یاحیّ یاقیوم

ذاکر و مذکور جب ایک ہوئے ،

ذکر قائم ہوا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۰۵

بدی جب زمین و آسمان میں چھا جاتی ہے
تِل دھرنے کو بھی جگہ باقی نہیں رہتی۔
گناہوں کے انبار نظر آنے لگتے ہیں!
ڈوب جانے کے تمام آثار نظر آنے لگتے
ہیں ـــــ میرے آقا! روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی رحمت وجود و کرم کے انوار نظر آنے لگتے ہیں۔
اور کالی کملی میں چھپا لیتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۰۶

ایک کو ملنے والا، پھر کسی اور کو کبھی نہیں ملتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۰۷

فقیر، فقیر کا اور امیر، امیر کا دوست ہوتا ہے۔ ایک دوسرے سے محبت ہو تو سکتی ہے، قائم نہیں رہ سکتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۰۸

احدیّت جب بھی آئی، محبت کی آغوش میں آئی۔

محبوب نے جب بھی محب کو جلوہ نمائی فرمائی، محبت ہی میں فرمائی۔

محب و محبوب میں تیرا میرا نہیں ہوتا، ایک ہوتے ہیں۔　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۵۸۰۹

جب بھی وہ آئے، جہاں بھی آئے، اکیلے نہیں آئے، انکو ساتھ لے کر آتے۔　جمیل پردوں میں مستور ہو کر
ذرا سی نقاب سرکا کر
اور چلمن اُٹھا کر آئے
نازو انداز کی حد کر کے آئے
بہار بن کر آئے

گل کو گلزار بنا کر آئے

وحدت کے نشہ میں مخمور ہو کر

فانی کو فنا کر کے آئے

باقی کو بقا کا پیغام سُنا کر آئے

ہست ولود کے پیچیدہ مراحل، جو کبھی

حل نہیں ہوتے، حل کر کے آئے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۱۰

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہہ

اور ہر خوف سے بے خوف رہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۱۱

نیند موت کا ایک پیغام ہے جو روز وارد ہوتا ہے۔ سونے سے پہلے اپنے اعمال کا محاسبہ کیا کر اور روز کیا کر۔

سونے سے پہلے یہ ضرور پڑھا کر

○۔ کم از کم تین بار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

○۔ ایک بار: سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ط

سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ ط

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص استغفراللہ کہے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ وہ جہاد

سے بھاگا ہوا ہو۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے نور کا ایک دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ، نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے مٹکے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں۔ سُبْحَانَ ذِی .... الخ

پس جس شخص نے اسے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار ــــــــــ

یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے اگلے و پچھلے تمام گناہ بخش دیتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت (کے ذرول) کے برابر ہوں۔ خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔ (دیلمی/کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲ شمارہ ۳۸۵)

الحمد للحی القیوم خالق الله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۸۱۲

زندگی ایک میلہ ہے۔ میلے میں ہر کوئی ہوتا ہے،
ہر شے ہوتی ہے۔ نیک بھی ہوتے ہیں،
نیکی سے بیزار بھی۔ نیکی کوئی نئی بات نہیں۔
پیغام سنائے جا۔ جو سوتے ہیں انہیں جگاتے جا
اور زندگی کے منشور کو گرماتے جا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۸۱۳

جسم کا ہر عضو قدرت کا شاہکار ہے اور قدرت
ہی کے تابع ہے، خودسر نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۸۱۴

بول مگر اتنا مت بول اور ایسے مت بول۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم،
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۱۵

بہترین قال، حال کا استقبال ہے۔ حال میں کوئی شے عبث نہیں ہوتی۔ دیکھنے میں شامتِ اعمال، حقیقتاً صاحبِ حال۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۱۶

حال کی بھی فطرت ہے جو کبھی نہیں بدلتی۔ جس نے بھی

کسی حال کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا،
حال نے اسے فرخندہ کیا۔ یاحیی یاقیوم

شکر گزار کو ہی شکر کی توفیق عنایت ہوتی ہے
ناشکرے کو نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۱۷

جذب ـــــــ مصدر
جاذب ـــــــ فاعل اور
مجذوب ـــــــ مفعول ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۱۸

فقر میں جذب کی چار اقسام ہیں۔

سالک مجذوب

مجذوب سالک

مجذوب غیر سالک

غیر سالک مجذوب

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ ۔ یاحیی یاقیوم

کسی نہ کسی رنگ میں اور ہر رنگ میں جذب قائم رہتا ہے۔　　یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۸۱۹

گناہ، جسے تو بُرا سمجھتا ہے، نیکی کی تمہید ہے

جو گناہ نہیں کرتا، نیکی بھی نہیں کرتا۔ گناہ سے بیزاری فطرت ہے۔ کسی کو بھی پسند نہیں۔ گناہ کے بعد توبہ نیکی کی دنیا میں سب سے بڑی نیکی ہے۔

زمین و آسمان میں بھرے ہوئے انبار دم بھر میں مٹا دیتی، مٹا کر جلا کر ہوا میں اڑا دیتی ہے یہاں تک کہ نام و نشان تک باقی رہنے نہیں دیتی۔

جناب رسولِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالےٰ تمہیں ختم کر دیں اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائیں جو گناہ کرے اور پھر اللہ تعالےٰ سے مغفرت چاہے تو اللہ تعالےٰ ان کے گناہوں کو بخش دے

(اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں بلکہ اپنی شانِ مغفرت کا اظہار ہے) (ابوہریرہؓ، مسلم۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۰

خودپسند وہ ہے جو اپنے سوا کسی اور کو کبھی پسند نہ کرے۔

پسند وہ ہے جو اللہ کو پسند ہو، میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند اور فطرت کو پسند ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۱

محو وہ ہے جو اپنے کام کے سوا کسی اور کام
میں کبھی مشغول نہ ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۲۲

یہ کیا بیان تھا اور کیا کلام تھی؛ نہ اِدھر نہ اُدھر، اپنا حال بیان
کر اپنے حال ہی کے بیان سے حال بیان کر۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۲۳

قرآنِ کریم اور سُنّتِ مطہّرہ ہی ہماری تبلیغ ہے

مقالاتِ حکمت ۔ ہماری طریقت کی روح نصاب ہیں
شامل اور نافذ العمل ہیں ۔

اس سے باہر نہ ہم جانتے ہیں نہ ہی کسی اور کے
کہنے پر کچھ کرتے ہیں البتہ ہر کسی کو مانتے ہیں ۔

اگر کسی کے بھی نزدیک کوئی بات غلط ہو، قرآن کریم
اور سنتِ مطہرہ کے منافی ہو، تردید فرما کر احسان فرمائیں۔

وما علینا الا البلاغ ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۲۴

نیت اور محنت کبھی ضائع نہیں جاتیں ۔ یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۲۵

بار بار بتا چکے، کئی بار بتا چکے،
جھیل، دریا سے گزرتی ہوئی، آبشار سے ہوتی
ہوئی پھول کی پتی تک پہنچتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۲۶

طریقت کی منازل امکانی
فہم و ادراک میں سمانی
فیوض ـــــــ غیر امکانی
اقسامِ فیوض ـــــــ میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے جود و کرم پہ موقوف۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۲۷

جو حال سے لطف اندوز نہیں ہوتا، عارف
نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۲۸

توحیدِ افعالی میں
وحدت جلوہ گر ہوتی ہے
دُوری نہیں ہوتی
تسلیم ہوتی ہے
اِعتراض نہیں ہوتا

اور حق کبھی ناحق نہیں کرتا

توحیدِ افعالی میں دونوں ہوتے ہیں، یہ دوزخ ہے یہ جنت۔ یہ دونوں سے بے نیاز ہوتی ہے اور حق ہوتی ہے۔

توحید، حال میں رہتی ہے۔ نہ کچھ سنتی ہے نہ کہتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۲۹

اِرم میں مخمور ہوکر، توحید ہی نے
رنگا رنگ کے راگ الاپے
ایک سے ایک نرالا
اور یہی اس کی فطرت ہے - یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۲۰

جو اللہ کا ذکر کرتا ہے، اللہ بھی اس کا کرتا ہے۔

ماشاءاللہ۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۲۱

بنانے والے کو رہنے کی اجازت نہیں ہوتی
اور ملانے والے کو ملنے کی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۲۲

مجمع میں سوچ کر بولا کرو۔ دین کی تائید میں، جو چاہو

کہا کرو۔ بالخصوص اوامر و نواہی پہ ہی زور دیا کرو۔ دین کا ہو کا دیا کرو۔ مقفّیٰ بیان سے اعراض کیا کرو کہ یہ عام فہم سے بالا ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۸۳۳

نانے کے دادے کی کرنی تجھے کیا نفع دے گی؟ تیری اپنی کرنی ہی تیرے لیے نافع ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۸۳۴

بچہ ـــــــــ مکتب کی

جوان ـــــــــ فوج کی

بوڑھا ـــــــــ گھر کی اور

فقیر ———— جنگل کی زینت ہوتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۳۵

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مواشی کی حفاظت اور شکار کھیلنے کے لیے نہیں بلکہ محض شوق کے لیے کتے کو پالے گا، اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط ثواب کم کیا جائے گا۔

(بخاری و مسلم در مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

کتا نجس ہے۔ ناپاک ہے۔ کھانے پینے کی ہر چیز کو ناپاک کر دیتا ہے۔ بہت سے خصائل میں بہتر

مگر ایک ہی کے باعث ابتر۔
وہ یہ کہ اپنے ہم جنس کو دیکھنا ناپسند ہی نہیں
کرتا، بلکہ اس پہ ٹوٹ پڑتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۳۶

ادیب کی کوئی بھی کلام ختم الکلام نہیں ہوتی،
آخر دم تک تشنہ لب رہتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۳۷

توحید محیّر العقول
کہیں شاہی
کہیں گدائی

کہیں دانش کی مظہر
کہیں جہل کی حد
کہیں ہست بیدار
کہیں مست پندار
کہیں ملامت میں روپوش
کہیں تحسین میں مدہوش
کہیں زندیقیت میں صدیقیت کی آبرو
کہیں بے آبرو
کہیں گھون مون
کہیں جٹا دھاری
کہیں سر گرم
کہیں خشک تر

تو ہی جانے اور کوئی نہ جانے ۔ یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۸۲۸

ہماری طریقت میں کرامت نہیں، استقامت ہے۔ یاحی یاقیوم

گریہ زاری نہیں، بگاڑ کے وقت دین کی تبلیغ ہے۔ یاحی یاقیوم

ماضی، حال اور مستقبل کو عین حکمت کی عنایت سمجھ کر ہر حال میں لطف اندوز ہونا، کبھی اعتراض کرنا نہ شکوہ ۔ فقر کی وہ عظمت ہے جو کسی کے بھی گرانے پر کبھی نہیں گرتی، ابدالآباد قائم الدائم رہتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۳۹

یہ حال اور ایسے حال، کسی کی بھی تلقین پہ وارد نہیں ہوتے، فضلِ ربی اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جود و کرم پہ عنایت ہوتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

اگلے دم کے استقبال کا انتظار و اعزاز فقر ہی کو نصیب ہوا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۴۰

یہ کلام میری نہیں کسی اور کی ہے۔ تبدیل مت کیا کرو۔ یا حیی یا قیوم

دور بدلتے رہتے ہیں۔ دورِ حاضر کی طریقت
میں یہ مقبول الاسلام تبلیغ ہے۔ یاحیی یاقیوم
وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

ام ۵۸

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً ایک سہل ترین بات
تھی۔ تاویلات میں الجھا کر ہر مشکل سے مشکل بنا دی۔
آنے والے آئندہ تبلیغ پہ جانے سے باز رہے۔

ایسے خصائل کے وہ متحمل ہی نہیں، پھر کیسے جائیں؟
کوئی ایک سادی بات بتا، دوسری کا انتظار کر۔
رفتہ رفتہ بتا، ایک ہی بار نہیں۔ یہ تبلیغ ہے۔ یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۴۲

یہ کیا علم اور کیسی عقل ہے جو کسی کو رب سے دور اور عقل سے بیگانہ کر دے؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۴۳

مُسافر کا سفر عارضی ہوتا ہے جیسے کسی درخت کے سایہ تلے ستانا، کھاپی کر رات کو رین بسیرا کرنا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۴۴

فقر کے لنگر میں چڑیوں کی سرداری ہوتی ہے۔ آنا جانا، خوش ہو کر چہچہانا۔

اور کوّوں کا ولیمہ دن بھر بھرا رہتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۴۵

بہترین چال میانی ہوتی ہے۔ نہ سست نہ تیز، درمیانی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۴۶

تیرے ارم کے گلستان میں بوستان کی کمی ہے۔
بُو کے بغیر گل پھبتا نہیں۔
بُلبل بولی:
کلی کے غنچے بھی مہکنے کے لیے بیتاب ہیں۔

کھلنے والے ہیں۔
جونہی کھلے، پتی پتی کو مہکا دیں گے۔
تیار ہو کر آتے ہیں، واپس لوٹ جاتے ہیں۔
آخر کب تک مہکنے کی اُمید ہے؟
مالی کی نلائی اور آبیاری میں کوئی کسر نہیں۔
تکتے تکتے اس کی آنکھیں آئیں۔
پر غنچہ معیاد ہی پہ کھلتا ہے۔
کلی ہی کی مہک ہر پھول کو مہکاتی ہے۔
بے دل مت ہو۔
بہار کا انتظار کر۔
وہ ہر پھول کو، جو کبھی نہیں مہکتا، مہکا دے گی۔
یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوگا اور ضرور ہوگا۔
ذرا اِدھر اُدھر ٹہل کر باغ کی سیر کر۔
یہ کھلی! یہ کھلی! یہ کھلی!

سیاح اکٹھا چکھے
بولے کوئی نعم البدل ہی لا۔
کلی بولی:
میرا کوئی نعم البدل نہیں
اور نعم البدل میں میری سی مہک نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۳۷

پھولوں سے تو سارا چمن اٹا پڑا ہے یہاں تک
کہ انار کے بھی ہوتے ہیں اور کپاس کے بھی۔
مہک دار لا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۴۸

مہکنا اور چہکنا ہی بلبل کے باغ کی زندگی ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۴۹

اُلّو ، باغوں میں نہیں، ویرانوں میں رہتے ہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۵۰

لکھوکھہا صفحات پہ مشتمل یہ بات ہے اور اس بات
میں ہر بات ہے کہ کون و مکاں کی ہر شئے، نوری
ہو یا ناری ، خاکی ہو یا آبی ، خود سر نہیں۔

جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔ ہر کرنا، اس کا کرنا ہے
اور اس کا کرنا عبث نہیں، حکمت پہ مبنی ہے
اور یہی توحید کی اصل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

وماعلینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۵۱

جو میں کرتا ہوں، ہر کوئی کرتا ہے۔
جو مجھ میں ہے، ہر میں ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۵۲

اس میں ہر شے ہے، معصومیت نہیں اور
معصومیت کے بناں یہ کچھ بھی نہیں - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۵۳

یہاں کوئی کسی کا خادم نہیں، ہر کوئی مخدوم ہے
اور کوئی کسی کا محکوم نہیں، ہر کوئی حاکم ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۵۴

کسان زراعت کا عارف ہے۔

زراعت کی عارفیت کسان ہی کے لیے ہے

اور کسان ہی کی حمایت میں ہے۔

زراعت کسان کے لیے ہے، کسان زراعت
کے لیے نہیں

اور یہ اعزاز حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد
میں کسان ہی کو حاصل ہے، کسی اور کو نہیں اور
کوئی بھی اس سے مستغنی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۵۵

دنیا نہیں بدلتی
ملک نہیں بدلتے
ماحول بدلا کرتے ہیں

اور ماحول ہی کی بدولت ہر شے بدلا کرتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۸۵۶

بہترین دن جو کسی نکتہ کے انکشاف کا انوار ہو، مقبول بھی ہو منصُور بھی۔

اور بہترین دعوت جو اعزاز و اِکرام سے مساکین کی ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۸۵۷

۱۔ جھوٹ مت بولو حرام ہے رک جاؤ

۲۔ غیبت مت کرو حرام ہے رک جاؤ

۳۔ چغلی مت کرو حرام ہے رک جاؤ

۴۔ حسد مت کرو حرام ہے رک جاؤ

۵۔ ذکر الٰہی اھلاً و سھلاً

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۵۸

یہ کیا ادب ہے، کیا نیکی ہے کہ کسی کے حضور میں حاضر ہو کر بات بات پہ بات کرنا، کسی کے بھی رد کے کبھی نہ رکنا، کرتے ہی جانا۔ بک بک کے مترادف ہے۔ کسی کے حضور میں دم بخود رہنا، نہ سننا نہ کہنا، انہی کے مزاج میں رہنا محبّت کی حد ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۵۹

حیوانوں کے پینے کے لیے پیالے نہیں ہوتے، جہاں مل جائے پی لیتے ہیں اور یہ زندگی کو زندہ رکھنے کے لیے آبِ حیات ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۶۰

کسی کلام کی بے ادبی، اُلٹ کا موجب ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۶۱

یہ کام جو تم کرتے ہو اور ہر کوئی کرتا ہے، زنانہ ہیں مردانہ نہیں۔ مردوں کو زیب ہی نہیں دیتے۔ مرد بھی بھلا کبھی ایسے باتیں کیا کرتے ہیں؟ مردوں کی باتیں ہر کسی کے لیے نمونہ ہوتی ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۶۲

ہر موضوع پر، ہر وقت، ہر جگہ لچھے دار اور گچھے دار

تقریریں سامعین کو گرماتی رہتی ہیں مگر کوئی بھی
اس پہ کبھی عمل نہیں کرتا۔ کبھی نہیں گرماتا جیسے سنا ہی
نہیں۔ جو کرتے نہیں، مت کہا کرو۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۸۶۳

مزدور اللہ کی وہ مخلوق ہے جس سے کوئی
بھی بے نیاز نہیں۔

مزدور کما کر کھاتا ہے، پکے پکائے پہ نہیں آتا

کمائی کے لیے در در پھرتا ہے۔ اور کم کمترین اجرت
ہی پہ اکتفا کر کے، اپنے کھانے کا اہتمام کرلیتا ہے۔

اللہ اگر اس کو ذکر کی توفیق بخشے، بنا بنایا فقیر ہے

مزدور کی کمائی خدائی نے کھائی، اسے راس نہ آئی

بدلتے بدلتے دُنیا بدلی، مزدور کا حال کبھی نہ بدلا
جوں کا توں رہا۔

ہر کسی نے مزدور ہی کی بدولت رج رج کھایا۔ مزدور
بھوکا تھا، بھوکا ہی رہا۔

ہر گھر کو بنانے والا خود بے گھر ہی رہا۔

مزدور کی بھوک کا احساس اس کی ماں کو ہوتا ہے،
کسی دوسرے کو نہیں۔

جس نے کمایا نہیں ہوتا، قدر نہیں کرتا۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۶۳

شہر میں ایندھن کی قلّت ہوتی ہے، جنگل میں بہتات

ڈھونی میں سو گھر کا بالن ہوتا ہے۔

ڈھونی کی راکھ، قدرتی حُسن کا نکھار اور بہت سی امراض کی دوا۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۶۵

انسانیت کو راحت پہنچانے کے لیے جو کوڑا جل کر راکھ بنا، نمک بن کر اکسیر بنا۔

جس نے کھایا، راحت آویز بنا اور کوئی نمک اس کا ہمسر نہیں۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۶۶

سیمرغ، بگلا، بطخ اور مرغابی جھیل ہی کے گرد و نواح میں منڈلاتے اور نشان دہی کیا کرتے ہیں۔

اونٹ اور ہرن کی چراگاہ ——— ریگستان

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۶۷

دور کیسا بھی ہو، گزر جاتا ہے اور بات کیسی بھی ہو، رہ جاتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۶۸

کام نے جب بھی آرام کیا، کر کے ہی کیا۔
آرام نے کبھی کام کو مخل نہ کیا۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یاحیی یاقیوم
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۶۹

ہوائیں رُخ بدلتی رہتی ہیں۔ جہاں بدلنا ضروری ہوتا ہے، بدلتی ہیں، خودسر نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۷۰

کسی کو بھی، کہیں، رہنے کی ممانعت نہیں، مالکانہ قبضہ کی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۷۱

جو کرتے نہیں، مت کہا کرو

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۷۲

اللہ سمیع، بصیر، اپنی مخلوق کا حاجت روا۔
بے خبر کو بتا۔
خبردار کو بتانے کی حاجت نہیں ہوتی۔
صبر سے رحمت کا انتظار بہترین عبادت ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۷۳

زندگی میں کوئی کیف نہیں ہوتا، کسی کی آمد ہی سے پُرکیف ہوتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۷۴

جس بھی مذہب کے کسی بھی پجاری نے جس بھی مطلب
کے لیے، کوئی بندگی کی، اللہ نے
اُسے کبھی خالی نہ لوٹایا۔ پوری کردی
بندگی کسی کی بھی ہو،
اللہ ہی کے لیے اور اللہ ہی کی ہوتی
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۵۸۷۵

تیرے نام ہی سے ہر بے چین نے چین پایا!

تیرا نام جب بھی کسی بے قرار نے لیا، قرار پایا

اور تیرے نام ہی کی بدولت اسیروں کے زنجیر ٹوٹے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم۔

۵۸۷۶

خبر میں ہر خبر ہوتی ہے۔ ظاہر میں ظاہر ہوتی ہے، باطن میں پوشیدہ۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۷۷

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ !

طریقت کی مشکل ترین گھاٹی

ہے۔ اسے ہر کوئی جانتا

ہے، عبور کرنے کا متحمل

نہیں۔ کرتا ضرور ہوگا

دیکھنے میں نہیں آیا۔

یہ دور کورانہ تقلید کا نہیں،

اثبات کا متقلد ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۷۸

بیکاری میں باتوں کی سرداری ہوتی ہے اور ہر بات میں جھوٹ، غیبت، چغلی اور حسد کی آمیزش ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۷۹

سورج غروب ہونے کے بعد اگر تُو نے کل کے لیے کوئی بھی چیز چھوڑی، اِس طریقت کا مُنحرف ہوا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۸۰

یہ طریقت، کرنے والوں کے لیے سہل ترین

نہ کرنے والوں کے لیے مشکل ترین۔

کرنے والوں کے لیے روح افزا ،
نہ کرنے والوں کے لیے کچھ بھی نہیں۔

کسی کو دے کر ہی کسی سے لینے کا مستحق ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۸۱

بعض لوگ بندے کے نہیں ، اللہ کے ہوتے ہیں اور
حق ہی کے ترجمان ہوتے ہیں ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۸۲

جلیل منصب کے ہمراہ ذلیل حسد اور رذیل بغض
موجود ہوتا ہے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۸۳

عمل سے کردار، کردار سے رُعب اور رعب سے
جلال پیدا ہوتا ہے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۸۴

رُعب و جلال بنفسہٖ کوئی خصلت نہیں، عمل ہی کے
کردار کا ایک حال ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۸۵

سلوک کی منازل صرف عقل ہی کے نہیں، حال
کے تابع ہوتی ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۸۶

روح، گوشت و پوست کا فانی لبادہ اوڑھے
زندہ و متحرک ہے (۱۹۴۱)
اور وحدت کے سمندر کا ایک قطرہ ہے،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۸۸۷

تیرے نور کا ایک قطرہ کائنات کی ہر شے میں
سمایا ہوا ہے۔

یَا نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط یَا رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ ط یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۸۸۸

مؤرخ اگر متعصب نہ ہو تو تاریخ کی شہادت سب سے معتبر ہے۔ تعصب ہی نے مایہ ناز ابواب اور تاریخ کے سنہری اوراق حذف کر دیئے۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۸۸۹

روح کی قوت، گوشت و خون کی محتاج نہیں، جذبِ استقلال میں مضمر ہوتی ہے۔ ہر قوت سے بالا اور ہر پرواز اس کی زد میں۔

نفس جب مکدّر ہوتا ہے، روح واویلا کرتی ہے۔
جب تک مطمئن نہیں ہوتا، کبھی ارتباط نہیں کرتی۔
روح و نفس کے مابین کشمکش جاری رہتی ہے۔
جب متحد ہوجاتی ہے، متصل ہوجاتی ہے، دُوری
دُور ہوجاتی ہے۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۰

ہم سے سب کچھ ہوا مگر زندگی کے کسی بھی معمول
میں کوئی فرق نہ آیا۔ فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَار

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۱

حال نے بتایا: میں کبھی نہیں بدلتا۔ قدم قدم پہ عروج پذیر رہتا ہوں۔

جبریلؑ کی آواز اور اسرافیل کی پکار بن کر چھایا رہتا ہوں۔ کسی آسرے کو کبھی خاطر میں نہیں لاتا۔ جو بھی کر لے پہ آتا ہوں تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰه کر جاتا ہوں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللّٰه خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۸۹۲

میرے آقا روحی فداہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم !
آپ کے جود و کرم ہی سے ہر عنایت تقسیم ہوتی ہے۔ یا قاسم الخیرات الحسنہ!

یا اکرم الاکرمین

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۳

دُعا میں سنے کردی
باتیں گھر جا کے کرو

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۴

تیرے قافلہ میں ایک بھی کوئی مبلّغ نہیں
اگرچہ ہر کوئی دعویدار ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۵

یہ دُنیا، جسے تُو کسی خاطر میں نہیں لاتا اس ہی کی کمائی بندے نے قبر، برزخ، حشر اور آخرت میں کھانی ہے۔ وہاں کوئی کمائی نہیں کرنی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۶

اللہ نے تو ہر شے تبلا دی۔ جو تو کہتا ہے، تبلا۔ تیری اپنی ہی کرنی پہ ہر شے موقوف ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۷

لڑکی کی شادی کی خاطر تجھے کس کس کا دستِ نگر ہونا

پڑا! لڑکے کے گھر میں ہر شے ہوتی ہے، نکاح
کی ضروریات پہ اکتفا کر کے رخصت کریں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۸

ایک گھر میں ایک سربراہ ہوتا ہے۔ اسی طرح
قلبوت میں اقلیم۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۹۹

مبصّر نے تصدیق کی: اللہ کے ذکر کے سوا باتیں،
کیسی بھی کیوں نہ ہوں، فتنہ سے خالی نہیں ہوتیں یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۰۰

تیری کبریائی کی غیرت کو جوش میں لانے کے لیے ہم بے نوا فقیروں کے پاس سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْکَبِیْرِ اور سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ ذِی الْاِنْتِقَامِ کی ڈھال کے سوا کوئی اور چارہ نہیں۔
انسانیت کی حد تک درگزر کرتے کرتے حلم کی حد کر دیتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۰۱

تیری کبریائی کے آگے، بڑے سے بڑا جابر اور دنیا بھر کے جابر، مچھر کے پَر کے برابر نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۰۲

احتیاط سے خرچ کر۔ فضولیات سے باز رہ۔
ضروریات پہ اکتفا کر۔ کبھی قرض دار نہ ہوگا۔

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۰۳

بات ہو نہ ہو، ایک دوسرے کو دیکھنا ہی
ملاقات کی حد ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۰۴

مذہب کی تقلید، مقلّد پہ واجب ہوتی ہے اور مقلد
اپنے اعمال و افعال سے مذہب کی تقلید کا

بیّن ثبوت ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۹۰۵

مذہب دین کا ترجمان ہوتا ہے اور دین میں اللہ کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ نیکی ہوتی ہے اور بُرائی سے اجتناب۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۹۰۶

ایک کہے جاتا ہے، دوسرا سُنے جاتا ہے۔ نہ کہنے والا کرتا ہے نہ سننے والا۔ اور اس پہ کوئی جتنا بھی فکر کرے کم ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۹۰۷

دُنیا جب کسی نہ کسی انداز میں سرکتے سرکتے فقر کے اکھاڑے میں داخل ہونے لگتی ہے، مذہب کے ندرکی تاب نہ لاتے ہوتے جل کر راکھ ہو جاتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

نہ دین دار نہ دنیادار، نہ مومن نہ کافر۔ ہائے ہائے!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۰۸

جو تیرا دوست نہیں، ہم کیونکر اس کے دوست ہو سکتے ہیں؟ تیری دوستی ہی کی بدولت ہر کسی کو

دوست رکھتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۰۹

کسی مکتب میں پورے کا پورا داخل ہو کر ہی پورے کا پورا فیض حاصل کر سکتا ہے، خط و کتابت ہی سے نہیں۔

اسباق کی تکمیل ہو سکتی ہے، عملی تشریحات و ایجاث کی نہیں اور استادؒ ہر دو پہ موقوف۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۱۰

سنبل کے درخت کی شاخیں نہیں ہوتیں۔ لمبا تنا نوکدار اور کانٹے دار ہوتا ہے تاکہ سیڑھی کے بغیر کوئی نہ چڑھ سکے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۱۱

ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر کا یہ مطلب ہے کہ ہر قوت و قدرت و تقدیر پہ قادر و مقتدر۔ جو چاہے، جب چاہے، کرے۔

نہ کوئی روک سکے نہ کسی سے رک سکے،
اگر ایسے نہ ہوتا، قادرِ مطلق کیونکر کہلاتا؟ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٥٩١٢

خزاں کے خشک پتوں کا، تیز ہوا سے، اُلٹ پلٹ کر گرنا، بہار کی آمد کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٥٩١٣

خطبہ

شادی پہ اس رونے کا کیا کارن؟
لڑکی کی شادی پہ رونا، باپ کا فطری حق ہوتا ہے۔
اگر میں اپنے وطن میں ہوتا، اللہ کی قسم!
مَیں اِس لڑکی کو اپنی لڑکی ہی کی طرح رُخصت کرتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۱۴

سکون، جنون کا ایک جز ہے، اولین بھی کہیں
تو بے جا نہیں۔
جسے بھی سکون ملا، جنون ہی کی
بدولت ملا۔
اور عمدہ ترین جنون، علم و حکمت
اور
عشق و رِقّت کا جنون ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۹۱۵

سجدہ میں لین دین کی کتاب نہیں ہوتی۔ یہ مستغنی عن العبادات و عبارات ہوتا ہے اور اُمّی بن کر ہوتا ہے۔

جو بھی ربّ کو ربّ مان کر سجدہ ریز ہوا، سجدہ نے
اسے قبول کیا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۹۱۶

ضمیر جب بھی حق کی تائید میں آبدیدہ ہوا، فرشتہ نے
اس سے معانقہ کیا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۹۱۷

تھک گیا یا کتاب مُک گئی؟ کیوں رُک گیا؟
یہ کتاب، کتابِ مُبین اور کتابِ مکنُون کی تشریح ہے۔
ہمیشہ جاری رہی، جاری ہے اور رہے گی۔ دیر میں

حِکمت ہوتی ہے اور برکت ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۵۹/۸

شکار، جسے تو سیر و تفریح کا موجب سمجھا ہوا ہے، معصوم بے زبان پرندوں کی ہلاکت ہے۔ "چڑی مار" کمترین پیشہ ہے۔ بدترین بھی کہیں تو بے جا نہیں۔

چھوٹی چھوٹی چڑیاں، جو کسی بھی طرح انسانوں کے دسترخوان پہ چننے کے قابل نہیں ہوتیں، صرف جنگل میں چہچہا کر دلوں کو لبھانے والی ہوتی ہیں، اڑا اڑا کر بھگا بھگا کر ان بیگناہ معصوم پرندوں کو پریشانی میں مُبتلا کر دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۵۹۱۹

معصوم بے گناہ چڑیوں کو پریشان کرنے والا ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔ نہ مانو تو کر کے دیکھو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۲۰

جس طرح معصوم بے گناہ چڑیوں کے بچوں کو اذیت پہنچائی جاتی ہے اسی طرح اذیت پہنچانے والوں کے بچوں کو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۲۱

مصنّف اپنی تصنیف میں پوری طرح جلوہ گر ہوتا ہے، اسی طرح مؤلّف۔

مصنف کو دیکھ کر تصنیف کی ضرورت نہیں ہوتی
اسی طرح مؤلف کو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۹۲۲

کسی بھی کتاب کو پورا پڑھنے کی ضرورت نہیں،
سرورق ہی پہ لکھا ہوا پیغام کافی ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۹۲۳

جب تک تُو رُلنے میں راحت تلاش نہیں کرتا،
کبھی راحت نہیں پاتا۔ جب بھی کسی نے راحت پائی،
رُلنے ہی کی بدولت پائی اور رُل کر ہی پائی۔

اور یہ طریقت ہی پہ لاگو نہیں، ہر زندگی پہ لاگو ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۹۲۴

اس تن میں، اس من میں، سبھی کچھ ہے
ایک سجدہ نہیں
سجدہ کے بناں سجدا نئیں
ہر علائق سے منقطع ہو کر سجدہ کر
شیطان جب بھی رویا، سجدہ ہی پہ رویا
ربّ جب بھی خوش ہوا، سجدہ ہی پہ ہوا
شیطان کو رُلانا
بات بات پہ شرمندہ کرنا
مومن کی اصل بندگی و زندگی ہے۔

اور مومن، شیطان کو کبھی ہنسنے کا موقع نہیں دیتا۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۲۵

جمال، معصومیت کے نور سے قائم و برقرار رہتا ہے، کبھی بے قدر نہیں ہوتا۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۲۶

جلال، مومن کی زرہ بکتر ہے اور شیطان کے لیے کوڑا۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۲۷

میلہ میں ایک ہی اکھاڑا نہیں ہوتا، رنگارنگ کے ہوتے ہیں۔ کوئی گانے والا، کوئی تماشہ دکھانے والا، کوئی بین بجانے والا کوئی ڈھول۔ اور ایک ہی اکھاڑا پھبتا بھی نہیں۔　یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۲۸

افکارِ قدسیۂ اللہ کے ہوتے ہیں اور اللہ ہی کی حمایت میں ہوتے ہیں۔ شیطان ان میں مخل نہیں ہوسکتا۔

واللہ　باللہ　تاللہ　ماشاء اللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۲۹

زمین و آسمان کے مابین حد، ایک امانت ہوتی ہے، کبھی نہیں ٹوٹتی۔ بے حد ہو کر ہی ٹوٹا کرتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۳۰

تبرک جب کسی چیز میں بکھیر دیا جاتا ہے، متبرک ہو جاتی ہے جیسے تسبیح کے بکھرے ہوئے دانے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۳۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جسے ملعون فرمایا، تو نے اس کا استقبال کیا۔

جی بھر کر کیا
اس کی راہ میں آنکھیں تک بچھا دیں۔
اس کے حصول کے لیے، کسی بھی حربے سے
کبھی باز نہ آیا۔
اسکی طلب میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا
ہر داؤ آزمایا
کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا
جو ہوسکا، کیا
جیسے ہوسکا، کیا۔ یاحی یاقیوم
جس مُردار کو
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
چھونے تک سے منع فرمایا
قریب تک جانے کو ناپسند فرمایا
تو نے اسے سینے سے لگایا

رج رج کر کھایا
ذرا سی بھی کراہت نہ کی
نہ ہی اس مردار کو مردار سمجھ کر کبھی باز آیا
عجب یہ کہ
اس کے باوجود تُو
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
محبت کے
دعوے کرتا
ذرا نہ شرمایا
یہ محبت کیسی اور دعویٰ کیسا؟

وَمَا علینا الا البلاغ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۹۳۲

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !

ملعون اور مردار میں

کیا ہوتا ہوگا ؟

کیف نہ محویت

لذت نہ راحت

قوت نہ جمعیت

جرأت نہ حمیت

وجاہت نہ تمکنت

سکون نہ قرار

سرور نہ خمار

بس اِک جمود طاری ہوتا ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

٥٩٣٣

دل سے مان

یا حیّ یا قیوم کے حضور میں کُل کائنات
جھکی ہوئی ہے اور سجدہ ریز
درند بھی، خرند بھی
چرند بھی، پرند بھی
نہیں جُھکتا تو آدم زاد نہیں جھکتا
نہ ہی سجدہ ریز
انا کا بُت کبھی نہیں گرتا
گرنے دیتا ہی نہیں
انا ہی نے اسے
علم و حکمت اور عشق و رِقّت سے
محروم کیا ہوا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۹۲۴

LIFE IS THE IMAGE OF ALLAH
WHEN BECOMES DEVOTED
BECOMES REMARKABLE

I AM NOT A SAINT
MY SAYING IS SAINTLIKE

OBEY WHAT YOU SAY
AND SAY ONLY WHAT YOU OBEY

یاحی یاقیوم

المعتمد لحی القیوم
فانی عبدالرزاق

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۳۵

بندہ عاجز و مسکین کسی آنے والے کی کیا حاجت روائی کر سکتا ہے؟ میرے اللہ ہی حاضر ہونے والوں کی حاجت روائی کیا کرتے ہیں۔ اللہ کے خزانے بھرپور ہیں کسی بھی شے کی کمی نہیں۔ اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۹۳۶

نک کے لیے تیل ایسا ہے جیسا انجن کے لیے گریس۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۹۳۷

حضرت شاہ عبدالرحیم سرساوی قدس سرّہٗ العزیز ہمیشہ فرماتے

گر طاعتش کنی، شوی شاہ عبدالرحیم

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۵۹۳۸

وظیفہ محدود ہوتا ہے، عنایت لامحدود۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۵۹۳۹

جو چیزیں ہر وقت استعمال میں نہیں ہوتیں،

میز پہ مت دکھا کرو ، یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۳۰

ایک اللہ کے بندے نے، ایک فیض کو حاصل کرنے کے لیے سرِبازار بارہ سال سرگردانی کی اور تُو یہ چاہتا ہے کہ کوئی تیرے گھر آ کر دے اور منتیں کر کے دے! دے تو سکتا ہے، رہ نہیں سکتا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۳۱

ملعون اور مُردار کے گرد و نواح میں رہنے والی

ہر شے پوری طرح متعفّن ہوتی ہے اور ہم سب
اسی ماحول میں رہتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۴۲

اللہ مُنعِم ہے اور
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نعیم۔
تبا! پھر تیری دُنیا میں کس چیز کی کمی ہے؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۴۳

جو تیرا کام ہے کر۔ قدرت کے کسی کام میں مخل مت ہو۔

یاحیّ یاقیوم

عبدیت یہ ہے کہ تیری کسی بھی کرنی پہ قدرتِ معترض

نہ ہو۔ یاحیی یاقیوم

ضمیر مطمئن ہو کر تائید کرے۔ یاحیی یاقیوم

نقل کی لاج قدرت ہی کی کرنی پہ موقوف ہوتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

ملال روح کی ناپسند کا حال ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۴۴

دُعا میں کوئی بھی چیز بچا کر نہیں رکھی جاتی۔ تاج و تخت تو

ہوتے ہی کیا ہیں، آن تک کی بازی لگا دی جاتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۹۴۵

قدرت ہی ہر قدرت پہ قادرِ مُطلق ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۹۴۶

عالم کی تخلیق میں اندھیرا چھایا ہوا تھا نُورِ محمدی ہی کے جلوے سے اجالا ہوا۔

سورج کی ہیئت میں نُورِ محمدی ہر وقت جلوہ گر رہتا ہے کوئی بھی شے اوجھل نہیں رہتی۔

سورج کبھی غروب نہیں ہوتا، کسی نہ کسی عالم میں روشن رہتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۴۷

قول و قرار پہ ثابت قدم رہنا عظمت کی اصل اور ہر عظمت اس ہی کی بدولت قائم۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۴۸

کستوری جنت میں تو ہوگی، دنیا میں ناپید ہے، اور کستوری کے بغیر ہماری طِب کے اَجزا نامکمل ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۴۹

تیرا اپنا ہی ہے، بھاویں کچھ کچھ کر۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۰

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم! تیری ایک مسکراہٹ ہی نے بزمِ کونین کو رونق بخشی ہوئی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۱

تیری ایک نظر میری ساری زندگی کے لیے کافی ہے۔ محبت، قبولیت پہ موقوف نہیں ہوتی، ہر حال میں ہوتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۲

کسی سے بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ وہ تیرے ہیں اور
تُو، ان کا۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۳

جذب و جنون، سود و زیاں سے بے خبر ہو کر ہی
الٰہی کاموں میں مشغول ہوتا ہے۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۴

رضا کا یہ مطلب ہے کہ فاعل و مفعول دونوں راضی
ہوں۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۵

برزخ کا حال مرنے والے ہی پہ وارد ہوتا ہے، زندہ اس کی تاب نہیں لا سکتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۶

تیری مرضی کے بغیر، تیری دنیا میں، بھلا کیونکر کوئی رہ سکتا ہے اور کچھ کر سکتا ہے؟ تیری ہی مرضی پہ ہر مرضی موقوف ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۷

باطن کے تمام مراتب ازلی موروث کے وارث

ہوتے ہیں، زوال کی زد میں نہیں ہوتے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۸

کسی روح کو حاضر کر کے ہمکلام ہونا رُبُّ الْمَلٰئِکَةِ
والرُّوح ہی کے فیض کا فیض ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

روح سے ہمکلامی، کان اور زبان ہی پہ موقوف نہیں،
جمیل پردوں میں مستور ہوتی ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۵۹

ہمارے دور میں طلبہ، کوٹ، سویٹر، بُوٹ، جرابیں اور
ٹوپیاں نہیں پہنتے تھے، ہوتے ہی نہ تھے۔

کھدر یا بازاری کپڑے پہنتے اور سکوٹر و کار پہ نہیں کئی کئی میل پیدل سفر کر کے مدرسے جاتے۔

عام مشروب شکر کا پانی ہوتا۔ برف کا نام تک نہ تھا۔ مٹھائی، صرف گُڑ اور کھانا — چُوری یا پیاز اور اچار کے ساتھ روٹی۔ صحت ہشاش بشاش، قوت روز افزوں ماشاء اللہ!

استاد سے ڈرتے، ان کا ادب کرتے، والدین کے فرمانبردار، آوارگی سے ناآشنا۔ شام کو کھیل، والدین کے ہمراہ کھیتی باڑی یا دکانداری ہی ان کی تفریح ہوتی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۶۰

مؤمن وتر کی نماز کا رفیق ہوتا ہے اور حمایتی قضامت کیا کر۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفضل العظيم

۵۹۶۱

کسی گائے کو لوٹی بوٹی کھا کر، اسکی زندگی قضامت کر، اگرچہ درست ہے، ضروری بھی ہے اس سے زیادہ یہ ضروری ہے کہ کسی معصوم لڑکی کو تحفہ دے کر فیض حاصل کر۔ میری بہن کے سر ایک بچھڑ خانہ ہیں سے گزرے۔ ایک گائے کو ذبح کرنے کے لیے بچھڑ رسول سے باندھ رہے تھے کہا اس کی قیمت مجھ سے لے لو اور گائے مجھے دے دو۔ چنانچہ اس گائے نے ان کے گھر کی

بچھڑے جنے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۶۲

سجادگی میں سادگی ہوتی ہے، سیاست نہیں۔
جب بھی سیاست داخل ہوئی، سجادگی رخصت ہوئی۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۶۳

سجادگی جبتک پھر سے بحال ہوکر حقیقی روپ میں جلوہ گر نہیں ہوتی، کوئی بہار عود کر نہیں آتی۔ یاحیی یاقیوم

سجادگی جب سے رخصت ہوئی، ہر شے رخصت

گدائی۔ ساغر و مینا کا نام باقی تھا، وہ بھی رخصت ہوا۔

دین کی سجاوٹ سجدہ سے تھی، رخصت ہوئی۔ سجادگی کا تقدس سجدہ میں ہے۔ کوئی سجدہ پیش کر۔ سجدہ تیرا استقبال کرے گا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۹۶۴

جو دین کے علم کے لیے چلا، علم نے اس کا استقبال کیا۔ جو دین کی تبلیغ کے لیے چلا، تبلیغ نے اس کا استقبال کیا۔ جو اللہ کے ذکر کے لیے چلا، ذکر نے اُسے مالا مال کیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۹۶۵

جو مخلوق کی خدمت کے لیے چلا، مخلوق نے آفرین کہا۔

جو دُنیا میں مصروف ہوا، دنیا نے اسے کشادہ کیا۔ حرص و ہوا میں مبتلا کر کے، فتنہ و فساد کی سب راہیں کھول دیں۔ سکون و اطمینان کے دروازے بند کر دیے۔ یاحیّ یاقیوم

جو دروازے بند کرنے تھے، کھول دیے جو کھولنے تھے، بند کر دیے۔ کسی دروازے کو بند کر کے ہی دوسرا کھلتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۵۹۶۶

اور کُھلے ہوئے دروازے کو بند کرنا اور بند کیے ہوئے دروازے کو کھولنا کوئی معمولی بات نہیں ہوتی، عزم الامور میں سے ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۵۹۶۷

منگ اور بالکے میں صرف نام کا فرق ہوتا ہے، حقیقتاً دونوں ایک ہوتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۵۹۶۸

دیکھ تو آپ اب بھی رہے ہیں۔

کیا عینک لگا کر دیکھو گے ؟ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۶۹

نوافل ہمیشہ جاری رہتے ہیں ۔ دین کا یہ کام، ہر کام سے افضل ہے ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۷۰

جو کلام کتاب اللہ کی تصدیق نہیں کرتا اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تائید نہیں کرتا، فتنہ وفساد کا موجب بنتا ہے، مٹتے مٹتے مٹ جاتا ہے ۔ جو کلام قرآن کریم اور سنتِ مطہرہ کی تصدیق وتائید کرتا ہے، ابدالآباد

قائم رہتا ہے اور جس بھی کرنے والے نے کسی کلام کا عملی نمونہ پیش کیا ہوتا ہے، اللہ اُسے نگار خانہ دہر میں خلق کی زبان پر زندہ اور قائم رکھتا ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۷۱

عمل کبھی فنا نہیں ہوتا، باقیاتُ الصالحات بن کر زندہ اور قائم رہتا ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۷۲

حق کی حمایت کر
حق کبھی ناحق نہیں کرتا

جس نے بھی حق کو حق مانا

حق نے اسے تسلیم کیا۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمدُ للحیِّ القیّوم
فاللہُ خیرُ الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۹۷۳

بات سے کوئی فیضیاب ہو نہ ہو، ذکر سے ہر کوئی

ہوتا ہے۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمدُ للحیِّ القیّوم
فاللہُ خیرُ الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۹۷۴

ہماری تبلیغ میں چند قصے بار بار دہرائے جا رہے ہیں

سامعین سن سن کر اکتائے جا رہے ہیں۔

تبلیغ کی منزل میں، اللہ قدم قدم پر

مبلّغ کی رہنمائی اور حمایت کیا کرتا ہے۔

تیری تبلیغ روایتی ہے۔
روایتی چیز میں سرگرمی کہاں ؟
ایک جمود طاری ہوتا ہے۔
اگر تو اللہ کے دینِ اسلام کا مُبلّغ ہوتا
اور دین ہی کی راہ پہ گامزن ہوتا
قدم قدم پہ نُصرت پاتا اور
نت نیا قِصّہ منصّۂ شہود پہ آتا
جمود میں بھی بھلا کوئی کیف ہوتا ہے ؟
سردردی کے سِوا کچھ بھی نہیں ہوتا - یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۷۵

اِرم کی ایک پری نے کہا کہ وہ کوہ قاف کی

شہزادی ہے لیکن کبھی اُڑ کر کہیں نہیں جاتی حالانکہ وہ جہاں چاہے اڑ کر جا سکتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۷۶

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم تیرے حضور میں پیش کرنے کے لیے کسی کے بھی پاس ندامت سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۷۷

اللہ سے ڈرا کرو
امر و نہی کی تلقین کیا کرو

جو کرتے نہیں، مت کہا کرو
جو کہتے ہو، ضرور کیا کرو

کماتے نہیں تو مت کھایا کرو
کھاتے ہو تو ضرور کمایا کرو

طعون سے باز رہا کرو
مردار سے اجتناب کیا کرو

سوچ کر بولا کرو
سوچ کر لکھا کرو

مٹی کو مٹی اور سونے کو سونا کہا کرو

ملاوٹ مت کیا کرو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۷۸

جب تک تو نے بُرائی سے باز نہیں رہنا،
بُرائی نے بھی کبھی باز نہیں رہنا،

بُرائی کوئی چیز نہیں، تیری کرتوت ہی کا نام بُرائی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۷۹

رحمت، زحمت کو کھا جاتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۰

اعلےٰ درجہ کی خصلت میں اعلےٰ درجہ کا
کمال ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۱

کرامت بولی: تیری مسلمانی میں سبھی کچھ ہے،
ایک کرامت نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

استقامت بولی: کیا کہا کہ کرامت نہیں؟ استقامت
ہی عین کرامت ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۲

ملعون و مردار سے اجتناب، تیری منزل تھی۔ اب تو ان دونوں کا شائق و مُشتاق۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۳

ابتلا نہ ہوتا تو کائنات کی تاریخ میں کچھ بھی نہ ہوتا، صرف اللہ اللہ ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۴

ابتلا ہی نے اس دُنیا کو رنگین بنایا ہوا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۵

بندگی کا یہ مطلب ہے کہ بندہ اپنے رب کے ذکر میں محو ہو اور رب ہی کے حکم کے ماتحت نقل و حرکت پہ گامزن اور ضرورت سے زائد کوئی بھی شے نہ رکھتا ہو۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۸۶

جب بھی کبھی عزم نے حق کو باطل کے میدان میں گرتے دیکھا، حق کی غیرت کو للکارا۔ قاسمِ ازل دیکھتا رہا۔ قادر کی قدرت نے تقدیر بدل کر بازی پلٹا دی۔ قدرت نے کہا: میں نے کسی بھی بازی میں عزم کو کبھی گرنے نہیں دیا۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۸۷

جذب و جاذب و مجذوب و مجنون، ایک ہی منزل کے مختلف مدارج ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۸

علم و حکمت اور عشق و رقت، وہبی عنایات ہیں۔ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ یہ عنایات تقسیم فرمایا کرتے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۸۹

جو اللہ کے کسی کام کے لیے فارغ ہوا، اللہ نے اسے بہترین

کام عنایت فرمایا اور کبھی ایسے نہ ہوا کہ اللہ نے اس سے اپنا کام نہ لیا۔ یاحی یاقیوم

عصر تا عشا کے اوقات فارغ ہوتے ہیں۔ سیر و تفریح کی بجائے دین کی تبلیغ میں چلنا پھرنا بہترین شغل ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۹۰

توکّل ، اسباب کا پابند نہیں ہوتا ،
توکلت علی اللہ ہوتا ہے۔
یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۹۱

ترک، فطرت ہے اور
فقر کی عظیم خصلت

ترکِ معصیت اور
ترکِ فضولیات
فقر کی بیّن علامات

فقر کو ترکہ میں ترک عنایت
ہوتا ہے۔

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۹۲

مبصّر نے اوصافِ حمیدہ کی لُغت کے ورق ورق پلٹے۔ اور ترک اس صفت پہ قلم رکھ کر کائنات کی جمیع صفات کی اُم توک ہے۔

ہر صفت اسی کی مرہونِ منت

ثابت قدم رہے تو یہی ہر صنعت کا منبع اور ترک کے ستر ہزار ابواب ہیں استقامت نے کہا: مرحبا۔ حکمت نے اس کو مان لیا۔

یا حی۔ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۹۹۳

نفس اپنے نفس کی کبھی مخالفت نہیں کرتا۔ الاماشاءاللہ

ضمیر ہر نفس پہ روتا اور واویلا کرتا ہے۔

نفس جب تک روح کی اتباع نہیں کرتا، روح کبھی نہیں مسکراتی، دُور دُور رہتی ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۹۴

نہ کوئی دن ہے نہ مہینہ، جس دن بھی کسی پہ کوئی رحمت نازل ہوئی ہستی کی تاریخ کا سب

سے بڑا دن ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۹۵

جہاں جاؤ، سلام و دعا کے لیے جاؤ
کسی کو پریشان کرنے کہیں مت جاؤ
پریشانی، دعا کی قبولیت کو کھا جاتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۹۶

نظر ہی نے نظر کو پہچانا۔

نظر ہی سے نظر واصل
دیکھنا ــــــــ وصل کی حد

تیری ایک نظر۔ دنیا و دین و آخرت کا سرمایہ۔
نظر ہکا نہیں کرتی ، نظر ہی سے پیدا ہوتی ہے۔

تیری نظر ہر نظر میں پنہاں۔ ماشاء اللہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۹۷

جو ایک سے مل کر مطمئن نہیں ہوتا ، کبھی نہیں ہوتا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۹۹۸

اس جسم الوجود میں رحمان رہتا ہے شیطان بھی رہتا ہے
رہتا تو ہے، کوئی شک نہیں، مگر۔
اللہ کے نور کے جلال کی تاب نہ لاتے ہوئے
ذلیل بن کر رہتا ہے
رذیل بن کر رہتا ہے
خاک بن کر رہتا ہے
اور راکھ بن کر رہتا ہے
کسی بھی رُوپ میں کبھی نہیں اُبھرتا۔ توبہ توبہ
کرتا، رحمان کے واسطے دیتا، بھاگ جانے کو تیار رہتا
رہتا ہے اور قسم کھا کر کہتا ہے کہ آئندہ اس کے گرد و نواح
میں بھی کبھی نہیں آؤں گا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۹۹۹

شیطان مردود ہے، کوئی شک نہیں، لیکن اسقدر قریب ہے کہ رحمان کے قریب تر رہتا ہے اور قرآنِ کریم اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ہی کی افتتاح سے کھلتا ہے اور شیطان ایک انکار ہی کے باعث مردود ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۰۰

جو کر سکتا ہے، کر دیتا ہے
نہیں کر سکتا، لارے دیتا ہے
اور لاروں کے باعث بڑے بڑے کام بگڑے،

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۰۱

حضرات ! یہ شعر و شاعری کا مقام نہیں، عزم الامور کا اکھاڑا ہے۔ یا حی یا قیوم وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۰۲

حضرات ! اگر کسی نے کسی بندے کو عورتوں کے گرد بیٹھے دیکھ لیا، سوچ لو کہ کیا ہو گا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۰۳

اپنے اپنے گھروں کو دیکھو، کیا بچے روزانہ مٹھائی کھاتے ہیں؟ اگر نہیں تو پھر ہم کیونکر لوگوں سے لیکر لوگوں میں تقسیم کر سکتے ہیں؟ اپنے اپنے گھروں میں

اپنے اپنے بچوں کو کھلاؤ۔

فقیروں کا لنگر دال روٹی ہوتا ہے، مٹھائی اور میوہ جات نہیں۔ دال روٹی کے لنگر میں برکت ہوتی ہے، کبھی کم نہیں ہوتی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۰۴

ڈب کھڑبے رنگ میں رنگت نہیں ہوتی اور کچے بھُنے دانوں میں لذت نہیں ہوتی۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۰۵

روح کو روح نے بتایا: یہ رنگ ڈب کھڑبہ اور دانے کچے بھُنے ہیں۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس رنگ کو
کسی اپنے ہی رنگ میں رنگ سکتے ہیں، رنگریز نہیں
اور نہ ہی تیرے حضور میں پیش ہوتے والے دانوں کو
کوئی بھٹیارہ بھون سکتا ہے۔ تیرا رنگ ہر رنگ سے نرالا
اور دانے مقبول الفطرت اور لذیذ ترین ہوتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۰۶

روح افزا کی بوتل میں
تلچھٹ کی آمیزش نہیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۷

رنگ ہے، روپ نہیں
میوہ ہے، مٹھاس نہیں

کیسا بھی ہو، گوڑھا ہو
کیسے بھی ہوں، کھٹے نہ ہوں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۰۰۸

اور جنگل میں صرف گیدڑ اور لومڑ ہی نہیں
ہوتے، شیر بھی ہوتے ہیں۔
پتھر اور خار ہی نہیں ہوتے، لعل بھی ہوتے ہیں یاحی یاقیوم

چلتے چلتے جنگل میں ایک موتی ملا، ہیرا ملا، لعل ملا۔
سینے میں چھپا کر رکھ لیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۰۹

بعض ہیرے دیکھنے میں تو اصلی ہوتے ہیں، حقیقتاً
کھوٹے ہوتے ہیں۔ ہیروں کی پہچان جوہری ہی جانے،
عام بندے نہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۰

فقیرِ اللہ کے در کا فقیر ہوتا ہے ،
ماسوا سے کلیتاً بے نیاز

نہ وہ ہوتا ہے نہ وہ ، صرف اللہ کا ہوتا ہے۔

رقابت کسی اور کام میں مخل ہونے دیتی ہی نہیں

محویت کا مخالف ——— پریشان

مٹ کر بنا کرتا ہے اور مٹنے والا پھر کبھی نہیں بنتا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۰۱۱

خمرہ ، پرندوں کی دنیا کا مخمور پرندہ ہے ،
شب و روز مخمور رہتا ہے ۔
جب جوش میں آتا ہے ،
حَقْ سِرُّہٗ
کہہ کہہ کر سونے والوں کو جگا دیتا ہے اور
دن کو کام کرنے والوں کو یاد دلاتا رہتا ہے ۔
گھڑی دیکھ لیں ، عین وقت پہ تسبیح کیا کرتا ہے ۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۲

جب تک تو نے نہیں رکنا ، کسی نے بھی کبھی
نہیں رکنا ۔

تیرے رکھنے ہی سے ہر کسی نے رکھنا ہے۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۳

اس منزل میں کل نہیں ہوتا، کل کا حساب بھی نہیں ہوتا، نہ ہی کسی کو کل کی خبر ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم! تیرے ہی بنانے سے کوئی گل بنتی ہے، اپنے آپ نہیں۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۵

سوچ کر بولا کرو۔ ایک دوسرے سے ایسی باتیں کبھی مت کہا کرو۔ نہ کوئی کسی کو گرم کہتا ہے نہ نرم، تیری اپنی ہی کرنی پر سب کچھ ہوتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۶

کسی سے بھی پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ تیرا اپنا ضمیر مطمئن تو میرا اللہ مطمئن، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم مطمئن اور ہر کوئی مطمئن۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۷

اللہ ——— میزبان

فقیر ——— مہمان

مہمان کو کھلا کر پریشان کرنا میزبانی کے خلاف ہے، ایسا کھانا نہ کھلایا کریں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۸

میز پہ لکھ کر آویزاں کر: تیرا کوئی بھی وقت کبھی ضائع مت ہو، کارآمد کار میں مصروف رہ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۱۹

سیدنا کلیمؑ صلے اللہ علیہ وسلم
روح سے روح کی ہمکلامی، میرے آقا
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے فیضانِ فیض کی
عنایت ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۲۰

باتیں بند کرو
ذکر جاری کرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۲۱

ایمان، مومن کا حصار ہے

اور خاموشی — روح، نفس اور قلب کے حصار میں محصور ہوتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۰۲۲

حِصَار
اِنحصَار
اور مُنحصِر

جب ایک ہوتے، تمام ہوتے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۰۲۳

خصلت کبھی تنہا نہیں ہوتی
کبھی اکیلی نہیں رہتی
سجتی بھی نہیں
گھُل کر بسا کرتی ہے
شہر بنا کر رہا کرتی ہے اور
شہر ہی کے نام سے منسوب ہوتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۴

دینی ہو یا دُنیوی، ناظم ہی سے نظام قائم رہتا ہے۔ اور ناظم سے کبھی کوئی خوش نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۵

منکر کی قبر پہ منکر ہوتا ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۶

حضرات! ہماری اور تمہاری ساری گمگ دو ملعون اور مردار
ہی کی گمگ دو ہے یہ دنیا نہیں تو کیا ہے ؟

کیا یہ اللہ کے دین اسلام کی دعوۃ و تبلیغ ہے ؟
یہ دین کی مخالفت نہیں تو کیا ہے ؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۷

بچی، ایک سالہ ہو یا پچاس سالہ، بچی ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۰۲۸

شجر کا اُگنا، پروان چڑھنا، پھل پھول لانا، آندھی اور طوفان سے ٹوٹنا، گرنا، پھر سے اُگنا ——— شجر کی تقدیر ہوتی ہے۔

پتّوں کو کس نے بتایا کہ گرو ؟
بہار کا مژدۂ جانفزا کس نے سنایا ؟
پتّہ پتّہ، ارادتِ ازلی ہی کے مُختار میں محوِ عمل ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۰۲۹

خواص اور تاثیرات کو کس نے منکشف فرمایا ؟

فطرت نے۔　　　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۳۰

بحرِ منجمد شمالی

چھ ماہ رات ہوتی ہے چھ ماہ دن۔ وہاں بھی آدم زاد بستے ہیں۔ امن کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کی زندگی کی نمو کے لیے قدرتی وسائل اور ذوقِ جمالیات کی تسکین کے لیے قدرتی مناظر موجود ہیں۔ "رینڈئیر" واحد پالتو جانور ہے۔ قدماء کے کہنے کے مطابق پُشت ہرن کیطرح، کان بھیڑیئے سے مشابہ اور جسم پہ انگورا بکری کیطرح لمبے لمبے بال ہوتے ہیں۔ "اسکیمو"

اسے بار برداری کے کام میں لاتے ہیں۔ اس کی سموُ دار کھال پہنتے ہیں۔ چربی جلا کر روشنی و حرارت حاصل کرتے ہیں۔ اس کا گوشت کھاتے ہیں اور ہڈیوں سے مختلف النوع اوزار بناتے ہیں۔

اللہ رب العالمین نے اپنی شانِ خلاقی سے ایک ہی جانور کو اُن کی جملہ ضروریات کا کفیل بنا دیا ہے۔

کرۂ ارض کے دوسرے باشندوں کیطرح وہاں کے رہنے والے بھی کسی نہ کسی انداز میں اپنے رب کی عبادت بھی کرتے ہیں۔ ان میں بعض "تارک" بھی ہوتے ہیں اور اپنے اللہ ہی کے خیال میں محو و منہمک۔ مسلمان مُبلّغ تو شاید ابھی تک وہاں نہیں پہنچا۔ البتہ عیسائی مشنری پوری آب و تاب سے اپنا کام کر رہی ہے، کسی نے بتایا کہ جہاں وہ میدانی لوگ خشکی کے باعث زندہ

نہیں رہ سکتے، گیس کے سلنڈر ساتھ لے جاتے ہیں اور مصنوعی ماحول میں اپنے مشن کا پرچار کرتے ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۳۱

سفارش کر ، حق تلفی مت کر۔
حق تلفی کا باعث ہو تو سفارش — بدترین حمایت

نیکی کی حمایت میں، جو چاہے ، کر

اس قسم کی اور ایسی سفارشات کرنے اور کرانے والے،
دنیا و آخرت میں تمہارے کا موجب ہوتے ہیں۔ یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۲۲

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ

جو اللہ چاہتا ہے، کرتا ہے۔

جو ہوتا ہے،
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے
سامنے ہوتا ہے۔

پھر کوئی بات نہیں۔

جو ہو
ہوئے جانے دو
ہادی ہمارے ساتھ ہے
مہدی ہمارے ساتھ ہے
وکیل ساتھ ہے

کفیل ساتھ ہے

اور کافی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۲۳

محیّر العقول قدرت

کیا آپ نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ اونٹ کا بچہ کس حکمت و قدرت سے پیدا ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے، جونہی بدن خشک ہوا، نقل و حرکات کرنے لگتا ہے۔ اُسی دن مہار میں رُل جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

اسی طرح بڑ کے درخت کا بیج رائی سے بھی چھوٹا ہوتا ہے اور بڑ کا سایہ ایک لشکر کو کافی ہوتا ہے ماشاءاللہ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۳۴

ابھی ابھی شُتر بانوں کا ایک قافلہ گزرا۔ ایک اونٹ کے بچے کو دیکھا۔ پتہ چلا کہ دو دن کا ہے۔ شتربانوں نے یہ بھی بتایا کہ اونٹ کا بچہ جب پیدا ہوتا ہے، بدن خشک ہوتے ہی چلنے لگ جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۳۵

مٹی آگ پانی اور ہوا سے بنا ہوا بُت ایک سا نہیں رہتا۔

جو عنصر غالب آتا ہے، جسم الوجود میں اسی طرح کی حرکات ہوتی ہیں۔

ہوا ان سب پہ حاوی

پوشیدہ صداقت
ہر شے پہ محیط،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۲۶

تیرے خطبات میں فقر کی بُو تک نہیں اور فقر ہی نے ہر خصلت کا نمونہ دے کر دنیا کو بتایا کہ یہ خصلت، یہ خصلت ہے۔

تیرے پاس باتوں کے سوا کچھ بھی نہیں اور ان کے

پاس سب کچھ ہوتا، باتیں نہ ہوتیں ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۳۷

علم نے ایک امر و نہی کی تلقین فرمائی۔ فقر نے کاربند ہو کر اس کا عملی نمونہ پیش کیا۔ اگر نمونہ نہ ہوتا، علم کیا تصدیق کرتا؟

ہر خصلت کا نمونہ فقر ہی نے دیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۳۸

کسی خصلت کا نمونہ پیش کر اور نمونہ میں خصلت کا نور کارفرما ہوتا ہے، کبھی بے نور نہیں ہوتا یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۰۲۹

آج کچھ نہیں تو کیا، کبھی بھی کچھ نہ تھے۔ راجگار کے قول اور راجے کے ترک کو ہم ہی نے مات کیا تھا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۳۰

بیٹھے بیٹھے معمولی سی بات پہ ہنسنا اور ذرا سی بھی حرکت پہ رو رو کر بُرا حال کرنا، بچوں کی زندگی ہوتی ہے، مَردوں کی نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۳۱

مرد کبھی نہیں ہنستے اور کبھی نہیں روتے۔ سنجیدہ ہوتے ہیں اور متحمل مزاج۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۴۲

**A MAN LEARNS,
THEN EARNS.**

**ONE WHO DOES NOT EARN,
LEARNS WISDOM.**

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۰۴۳

اگر ہماری قسمت میں نیکی ہے ہی نہیں ، بے دل مت ہو۔ نیکی کو نیکی کہنا بھی ایک نیکی ہے - یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۰۴۴

برائی اگرچہ زمین و آسمان تک بھری ہوئی ہو، تِل دھرنے کو بھی کوئی جگہ باقی نہ ہو،

بُرائی کو بُرا کہنا

شرمسار ہو کر نادم ہونا

بُرائی کا ایک اُمید افزا کفارہ ہے۔ یاحی یاقیوم

اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ : یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۰۴۵

نیکی و بدی ، جنت و دوزخ ، مقدور ہیں ۔
نیکی ، بدی کو اور بدی ، نیکی کو کھاتی رہتی ہے ۔
اپنی منزل پہ گامزن رہ ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۰۴۶

نمازی چند ہوتے ہیں ، باقی ساری مسجد ہمیشہ خالی خالی رہتی
ہے اگرچہ
ساری مسجد کا اہتمام نماز ہی کے لیے اور نماز ہی کی بدولت
ہوتا ہے ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العَظِیم

۶۰۲۷

ذکر ہی سے دنیا کی ابتدا ہوئی اور
ذکر ہی پر انتہا ہوگی۔

ذرہ ذرہ، پتہ پتہ ہر آن ذکر میں مصروف ہے۔
نہیں تو آدم زاد نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۲۸

اگلے دم کا خندہ پیشانی سے استقبال کر۔ اگلا دم
پچھلے سے بہتر ہوتا ہے۔

استقبال گزرے ہوئے دم کی غفلت کا کفارہ ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۴۹

ہم سب کچھ رکھتے ہیں، اللہ نہیں رکھتے۔

سب کچھ کرتے ہیں، اللہ کے کام نہیں کرتے۔

ہر کسی کے بنتے ہیں، اللہ کے نہیں بنتے۔

اللہ کا بن کر دیکھ، ساری خدائی تیری ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۵۰

ایسے ملنا نہ ملنے سے بہتر ہے۔ یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۵۱

جو اللہ کے لیے فارغ ہوا، اللہ نے اسے فارغ فرمایا۔

جو کلیتاً فارغ ہوا، اللہ نے اسے کلیتاً فارغ فرمایا۔

جو صرف اللہ ہی کے لیے جیا، زندگی نے اس کا اکرام کیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۵۲

کون کہتا ہے کہ اللہ نہیں بولتا، ہمکلامی نہیں کرتا بندے کا قرآن کریم پڑھنا، اللہ سے ہمکلامی نہیں تو کیا ہے؟ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۵۳

غربا کی شادی میں صرف نکاح کی رسم ہوتی ہے، جہیز نہیں ہوتا۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۵۴

اَللّٰہُ جَمِیْلٌ وَّیُحِبُّ الْجَمَالَ

ارض و سما کے مابین کوئی بھی مخلوق جمال کی منکر نہیں بلائِ عذرعَن وَمِن تسلیم کرنے پہ مجبور ہے، نہ منکر نہ مستغنی و بے نیاز۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۵۵

تم جانتے ہو کہ غبار کسے کہتے ہیں اور کیسے بنتا ہے؟ غبار

کسی چیز کا وجود ہوتا ہے۔

غبار پہلے ہی دن غبار نہیں ہوتا۔ گھستے گھستے پستے پستے مٹتے مٹتے، اپنی ہستی کو فنا کر کے، مٹی میں مٹی بن کر، پھر دھول بن کر غبار بن جاتا ہے۔

غبار لطیف ہوتا ہے۔ غبار کا کوئی مقام نہیں ہوتا۔ پھول پہ بھی ہے رُوڑی پہ بھی۔

غبار ہوا میں مُعلّق رہتا ہے۔ ہوا جہاں چاہتی ہے، اُڑا لے جاتی ہے۔

اے بادِ صبا اُڑ اور ضرور اُڑ۔ جہاں وہ رہتے ہیں، اس طرف اُڑ۔

یا حیّ۔ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۰۵۶

دیکھنے والی چیز تو شوق ہوتا ہے اور انتظار۔
یہ نہیں دیکھا تو کیا دیکھا ؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۵۷

دنیائے دُوں کا کوئی بھی فلاسفر
کوئی بھی مفکر اور
کوئی بھی دانش مند
خواہ کسی بھی قوم و ملک کا باشندہ ہو
قرآن کریم یا اس کی کوئی سی بھی ایک آیت
سُنے، برملا کہے،
یہ کلام کسی انسان کا نہیں کسی فرقِ الحکمت
قدرت کا کلام ہے۔

یہ کلام کسی کی بھی ہو، سچ ہے اور سچ کی ترجمان ہے۔
یہی قرآن عظیم کا معجزہ ہے اور کوئی اس کا منکر نہیں۔
قرآنِ حکیم ہی کی حکمت، ہر حکمت کا منبع ہے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۰۵۸

زندوں سے مُردوں کی کیا دوستی ہوتی ہے؟ البتہ زندے
مردوں کا اکرام کیا کرتے ہیں، دوستی کبھی نہیں مرتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۰۵۹

ہر روح میں اللہ کا ذاتی نور کارفرما ہوتا ہے۔
روح ہر روح کی معاون ہوتی ہے۔

کسی امر میں کبھی مخالفت نہیں کرتی۔

ایک دوسرے سے متفق ہوتی ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۶۰

روح کی پرواز فرش و عرش ہی تک محدود نہیں ہوتی۔

وری الورٰی ہوتی ہے
اور قوت پہ موقوف ہوتی ہے۔

جبرئیل امین علیہ السلام کی پرواز سے بالا، یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۶۱

سیدنا جبریل امین علیہ السلام کی پرواز بڑی پرواز ہے لیکن سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچ کر دم توڑ دیتی ہے اور عشق کی پرواز سدرۃ المنتہیٰ سے شروع ہوتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۶۲

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

ہر وجود میں قائم رہتا ہے۔
جسے چاہتا ہے، قریب کر لیتا ہے۔

روح و نفس کے مابین ہمیشہ جنگ جاری رہتی ہے۔

اللہ جب چاہتا ہے روح کو حکمران بنا کر نفس اس کے تابع کردیتا ہے۔

عنایت کسی عمل کی پابند نہیں ہوتی۔
جب بھی وہ چاہیں، فوراً ہو جاتی ہے۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۰۶۲

ہر جسم کے اندر ایک ہی قسم کے اعضا ہوتے ہیں۔
روح و نفس و خنّاس کے ماتحت نقل و حرکت پہ محوِ عمل۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۰۶

جھوٹ کو برملا کہہ یہ جھوٹ ہے۔
نہ حمایت کر نہ اکرام۔
جھوٹ جھوٹ ہے۔
جھوٹ کو چھپانا بھی جھوٹ ہے۔

جھوٹ کو جلا کر نیست و نابود کر۔
اسکی جلی ہوئی راکھ سے حق کی نمود ہوتی ہے
جیسے فصل کے لیے کھاد۔

جھوٹ جب جلنے لگا
ڈھائیں مار مار کر رونے لگا
کیا کروں اور کہاں جاؤں؟

جھوٹ میری زندگی کی چاشنی تھی، مِٹ گئی ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۰۶۵

سو بار لکھ چکے، ایک بار پھر بھی لکھتے ہیں ۔

ہم لوگ اللہ کے ہیں
اللہ کی راہ میں نکلے ہوتے ہیں ۔
اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہیں ۔
اللہ کے سوا کوئی اور مطلب نہیں رکھتے ۔
نہ ہی ماسوا سے کوئی دلچسپی رکھتے ہیں۔
ہمارا جینا اور مرنا اللہ ہی کے لیے اور اللہ ہی کے حوالے ہے۔

یاحیی یاقیوم

کسی بھی معاملہ میں عمل مت ہُوا کرو۔
آنے والے کو دُعا دیتے ہیں۔ دُعا لے کر
رخصت ہوا کرو۔

روز بتاتے ہیں' روز یاد دہانی کراتے ہیں کہ میرے
آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا ملعون ہے۔
پھر ملعون سے کیوں باز نہیں آتے' یہ دنیا مردار ہے پھر کیوں
اس کے پیچھے پیچھے بھاگے پھرتے ہو؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٠٦٦

کیا تمہیں مرنا یاد نہیں اور یہ یاد نہیں
کہ دُنیا آخرت کی کھیتی اور چند روزہ ہے ؟

سارا دن کاروبار ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔ کاروبار اپنے اپنے گھروں میں کیا کرو اور اللہ کا ذکر، ذکر کی مجالس میں کیا کرو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۰۶۷

کون کہتا ہے کہ
کسی کا کاروبار نہیں چلتا؟
مومن کا تو رزق ہی تجارت میں ہوتا ہے!
جس بھی کاروبار میں محنت کی جاتی ہے اور
دیانت سے کیا جاتا ہے، برکت ہوتی ہے۔

محنت تو ہر کوئی کرتا ہے، دیانت نہیں کرتا۔
خیانت دیانت کو کھا جاتی ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے

مدینہ میں ایک دینار سے تجارت شروع کی تھی اور

ایک سال بعد ۱۰۰ اونٹ اللہ کی راہ میں دیے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

[illegible]

جسے کل پھینکنی ہے، آج پھینک۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۶۹

پروانوں میں حسد کا نام تک نہیں ہوتا حتیٰ کہ یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ اس کے سوا کوئی اور بھی شمع کا دیوانہ ہے۔

شمع کے گرد منڈلانا بسمل کی طرح لوٹنا، پروانوں کی زندگی ہوتی ہے۔

شمع بدستور مسکراتی رہتی ہے۔
پروانہ وارفتگی میں مٹتا رہتا ہے۔

پروانہ شمع کو دیکھ کر کبھی واپس نہیں آتا۔
لوٹنے کی اُمیدیں توڑ کر حاضر ہوتا ہے۔

شمع پروانوں سے بے نیاز ہوتی ہے اور

پروانہ دادو تحسین سے بے نیاز۔

ہر دو میں بے نیازی ہی کارفرما ہوتی ہے۔

وہ جلال میں ، وہ جمال میں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۰۷۰

ایمان میں حسد نہیں ہوتا، پاک ہوتا ہے۔

اس حال میں کیا میری مسلمانی اور کیا میرا تقویٰ ؟

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑی کو۔

ہر بندہ ہر بندے کا حاسد ہے اِلّا ماشاءاللہ

اگر ہم ایک دوسرے کے حاسد نہ ہوتے،
کیا کچھ بھی نہ ہوتے ؟
بہت کچھ ہوتے !
اور ہر شے ہوتی !

ذکر و تبلیغ و خدمت کے باوجود،
ایک حسد ہی کے باعث ،
ہر شے نے ہر شے کو کھایا۔

حسد ہول کا ترل قائم

ہر شے کو جلانے والا خود کبھی نہ جلا

ہر کسی کو رُلانے والا، خود کبھی نہ رویا
نہ ہی کبھی باز آیا۔

فَاعْتَبِرُوا یَا اُولِی الْاَبْصَار

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۷۰۶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں (یعنی دو قسم کے علم) یاد رکھی ہیں جن میں سے ایک کو (یعنی علمِ ظاہر کو) تو میں نے تمہارے درمیان پھیلا دیا ہے اور دوسرا (یعنی علمِ باطن) اگر میں اسے بیان کردوں تو میرا یہ گلا کاٹ ڈالا جاتے۔ (بخاری شریف)

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں۔

خزانہ کان میں مکنون ہوتا ہے اور ہر خزانہ کا محافظ، محتسب ہوتا ہے۔

ہم کہتے ہیں،
جانتے نہیں۔
اگر جانتے ہوتے،
کبھی کچھ نہ کہتے۔

جو جانتے ہیں
ان کی زبانیں گنگ ہوتی ہیں
اور گنگ کر دی جاتی ہیں

بدلنے پہ مُطلق قدرت نہیں رکھتے

جو بھی پچھتایا، بول کر ہی پچھتایا

بادشاہوں کے راز و نیاز خواص تک ہی محدود ہوتے ہیں۔

یاحییُ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۰۷۲

رُوڑی سے کراہت مت کر

یہ تُچھ مت جان

یہی کھاد بن کر پھول اگاتی ہے۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

٦٠٧٢

ہر کوئی ، ہر عورت کو

ماں

بہن

بیٹی

کہتا ہے لیکن نظر خلاف ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی دوسرے کو ماں بہن اور بیٹی کی گالی دیتا ہے جو سچ ہوتی ہے یعنی اس کے اصلی خیالات کی ترجمان۔ زبان سے اس کا کسی کو ماں، بہن اور بیٹی کہنا رسمی ہے، حقیقی نہیں۔ اگر حقیقتاً مانے تو وہ اس کا بیٹے، بھائی اور باپ کا سا اِکرام کرے، پھر قدرت بھی اس کی حیا کو تسلیم کرلے، پُرانے زمانے کے لوگ اسی طرح کہا اور کیا کرتے تھے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۰۷۴

بندہ، علم و حکمت اور عشق و رقت کا عارف ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے، قدرت کے الٰہی امور کا عارف نہیں ہو سکتا۔ الٰہی کام اگرچہ بندوں ہی سے سرزد ہوتے ہیں مگر اللہ کے ہوتے ہیں۔ عقل سے بالا۔　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۴۰۷۵

کوئی کچھ بھی نہیں کہتا اور کچھ بھی نہیں کرتا۔
جیسے لکھا ہوتا ہے، کرتا ہے۔
کرنے پہ مجبور ہوتا ہے۔
قدر کی موافقت بہترین عبادت ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۷۶

قدر کی قدر یہ ہے کہ قدر پر اعتراض مت کر۔
تسلیم تو کرنا ہی کرنا ہے، خندہ پیشانی سے
کر۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۷۷

قدر کی موافقت کی تعظیم — قدر کو بے حد پسند

حضرت یوسف علیہ السلام نے قدر کی موافقت کی، اللہ نے
خوش ہو کر مصر کی بادشاہی بخشی اور نبوت۔ اللہ اگر ایسے
نہ کرتا، قادر المقتدر کیونکر کہلاتا؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۷۸

قدر جب دین کی عظمت کے خلاف کسی بھی انداز میں وارد ہوئی، قادر المقتدر کی غیرت نے کبھی گوارا نہ کیا، فی الفور بدل کر احسن بنادی۔

اور

یہ باتیں بھی بڑے ہی کام کی باتیں ہیں،
گھٹنے میں مت رول۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۷۹

بازی گر کی ہو یا قومی،
بازی، بازی ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۸۰

بازی گر ہی بازی کو جتایا اور ہرایا کرتے ہیں۔

ایک ہی بازی کی بدولت جیت اور ایک ہی کے باعث ہار ہوا کرتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۸۱

بڑے میاں! کیا تبائیں اور کیسے تبائیں؟ ہمارے پاس کوڑا ہی کوڑا ہے اور کوڑے میں سراسر گندگی ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۸۲

ایک ، ایک ہی میں رہتا ہے۔

وحدت میں کثرت نہیں ہوتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۸۳

لنگر میں برکت ہوتی ہے۔

دعوت کا انتظام مت کیا کرو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۸۴

ابھی تک میرا مطلب حل نہیں ہوا۔
میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ طریقت
کے باطن کی ہر بات ، کُلّی اِخفا کی
مُتقاضی ہے۔ کوئی بھی بات
نہ کہنے کی ہے نہ سننے کی ،

کہنے والا ـــــــ جانتا نہیں

جاننے والا ـــــــ کہتا نہیں

اظہار ـــــــ فتنہ کا موجب اور تعزیر کا
مستوجب۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۰۸۵

قائد ایک ہوتا ہے اور اسی کے گرد زندگی گھوما کرتی ہے۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہماری زندگی کے قائد
ہیں، "قائد العرفان"۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۰۸۶

بارش روز نہیں ہوتی، اہتمام ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۰۸۷

لڑکا جوان ہے۔
تندرست ہے۔

حَسین ہے۔

امیر بھی ہے

اور فارغ بھی۔

اکلوتا بھی ہے

اور لاڈلا بھی۔

جو چاہے کر سکتا ہے

بتا! پھر وہ کیونکر شیطان کی دسترس سے دُور رہ سکتا ہے؟

شادی کر، یہی اس کا علاج ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۴۸۹

مست بھولے ہوتے ہیں اور چند ہوتے ہیں

حال میں رہتے ہیں اور خوش حال رہتے ہیں

فکرِ فردا سے بے خبر و بے نیاز رہتے ہیں۔

مٹی کا ایک بُت ہوتے ہیں، اور کچھ بھی نہیں ہوتے۔

محفل کی شان ہوتے ہیں ،
ان کے بغیر محفل سجتی ہی نہیں۔

اُمی ہوتے ہیں اور اوامر و نواہی کی
مکمل تفسیر، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٠٨٩

دُنیا میں کوئی کسی کا غلام نہیں !

غلامی کا رواج ختم ہو چکا۔
اگر کوئی کسی کا غلام ہے ، ابدی ہے۔

وفادار غلام وہ ہوتا ہے جسے خود مالک کہے کہ وہ اس کا غلام ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۰۔

رزق تو ہر ذی روح کو روز ملتا ہے ، من وسلویٰ نہیں

پکا پکایا رزق من وسلویٰ ہے کسی تردّد کا پابند نہیں ہوتا، شکر کا پابند ہوتا ہے۔

علم و حکمت کے بہترین مقالات، بہترین رزق ہوتا ہے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۹۱

نمونہ، کسی کا بھی ہو، کبھی ردّ نہیں ہوتا۔

معیار کے مطابق زندہ رہتا ہے۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۹۲

بندہ قابلیت کے اعتبار سے کسی عنایت کے قابل نہیں ہوتا،
عنایت غیر مشروط ہوتی ہے۔

اگر قابلیت ہی پہ موقوف ہوتی تو جہل سے بڑھ کر کوئی مفلوک الحال نہ ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۰۹۲

نیکی وبدی کے مابین روزِ ازل سے کشمکش جاری ہے اور ابد تک جاری رہے گی۔ کبھی نیکی کا پلڑا بھاری ہو جاتا ہے کبھی بدی کا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر نیکی کا منبع اور ہر برائی کی روک ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۹۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

محبت

میری تبلیغ کا بنیادی نصاب ہے اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں!

اللہ اللہ تو ہر کوئی کرتا ہے یہاں تک کہ مٹی کے ڈھیلے بھی کرتے ہیں، اللہ کے محبوب میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

محبت

ہی دین کی اصل اور تبلیغ کی روح ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۰۹۵

انسانیت سے کسی نہ کسی انداز میں کوئی نہ کوئی نیکی ہوتی رہتی ہے۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت، اصل نیکی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶۰۹۶

بندہ نیکی کی عنایت پہ سرشار ہو کر،
اپنی ناگفتہ بہ حرکات سے ہٹتے ہٹتے،
بُرائی سے باز آجاتا ہے اور یہ بالکل سچ ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶۰۹۷

اللہ بندے کے دل کو دیکھتا ہے اور بندہ اپنے نفس کو۔

اور یہ بھی اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد الحي القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۹۸

نیکی پہ اِصرار، بُرائی کو روک دیتا ہے اور روک کر ہی دم

لیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۰۹۹

"طوفان میں "گھنٹہ" لیٹ ہے۔ دفتر بڑھا کر

کمی پوری کرو یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶/۱۰۰

پچاس سال پہلے کی بات ہے کہ ایک صاحب امتحان لے رہے تھے۔ ایک سپاہی سے پوچھا، گورنمنٹ کسے کہتے ہیں؟ سوچ سوچ کر بولا: صاحب! جو منٹ منٹ پہ غور کرے۔ وہ اس جواب پہ بہت خوش ہوئے اور اُسے پاس کر دیا۔ ہماری حالت بھی غور ہی کے قابل ہے، نہ دُنیا دار نہ دین دار! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۶/۱۰۱

میں نے اپنے ایک دوست کو یہ بات سنائی۔
وہ سن کر ایسے ہنسے کہ حد کر دی،
ایک سپاہی چھٹی پہ گھر گیا۔

بولا ، اوئے تایا !
اَج تینوں نیگچی ٹھقیاں پلائیے
بڈھا ، سگرٹ پی کر بولا :
واہ او رنگیچو !
تھواڈیاں قبرُ تاں !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۰۲

جو دیکھتا نہیں ،
سُنتا نہیں ،
بولتا نہیں ،
اس کی طرف دیکھنے والا کیا دیکھے ؟

یہ سب کہنے سننے کی باتیں ہیں۔
ہر کوئی کہتا ہے باہر کے دروازے بند کرو۔
کوئی کر کے تو دیکھے !
اندر کے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔

جب باہر سے آنا جانا بند ہوا
دروازے بند ہوئے

جیتے جی کبھی کسی نے کوئی دروازہ بند
نہیں کیا۔ ایک ہی بند کر کے تو دکھا !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۱۰۳

حجاب ـــــ جیسے میرے اور تیرے درمیان
ایک تانی ہوئی چادر ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۶۱۰۴

قادر وہ ہے جو ہر تقدیر کو، جب چاہے، دم بھر
میں بدل کر، جیسے چاہے، کر دے ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۶۱۰۵

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ جاری ہے ۔
اللّٰہ ہی کرتا ہے اور اللّٰہ ہی کرواتا ہے

جو کچھ ہوتا ہے، ارادتِ ازلی ہی کے ماتحت ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۶/۰۶

یا حیّ یا قیّوم

حضرت شاہ عبدالغفور المعروف سید غوث میگورہ

کثیر البرکات بزرگ، شاہِ خراسان ہیں جیسے ہند

میں خواجہ ہند الولیؒ

یا حیّ یا قیوم کے فیض سے فیض بار

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۶۱۰۷

رنگریز وہ ہے جو کسی کو، اپنے ہی رنگ میں رنگ کر،
ہر رنگ کو مات کر دے۔

ہر رنگ سے اعلیٰ رنگ اُن کا رنگ ہے
مقبولِ عام
مقبول الاسلام، ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۰۸

اخلاص و شہود سے رنگین، کبھی پھیکا نہیں پڑتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۰۹

خیالات کی پہچان

جو خیال قرآنِ کریم اور سُنّتِ مطہرہ کی تائید و تصدیق کرے، روح کا خیال۔ باقی سب خنّاس و ہمزاۃ الشیاطین کے خیالات۔ یا حیّ یا قیوم

خنّاس و ہمزاۃ الشیاطین ہی کے خیالات نے دنیا کو پریشان کیا ہوا ہے اور یہی خنّاس و ہمزاۃ الشیاطین کی منازل ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۱۱۰

خیالات یکساں نہیں رہتے
بدلتے رہتے ہیں
متحد نہیں رہتے
یکسو نہیں رہتے
اور خیالات کی بلندی ہی
انسانی معراج کی ابتدا اور
اسی پہ استقامت، انتہا ہے یا حی یا قیوم
خیالات کر متحد کر
یکسو کر
بُلند کر
وما علینا الا البلاغ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم ۔

۶/۱۱

مُبَلّغ سے خطاب :

اپنی تقریر میں ، کسی کو
شہنشاہ نہ کہا کرو
ناز بردار نہ کہا کرو
یہ کہا کرو :-
نہ پیر ہیں نہ فقیر
عام مسلمان ہیں
گنہ گار بھی ہیں
ہر مسلمان کو اپنے سے
بہتر سمجھتے ہیں
ہر کسی کا ادب کرتے ہیں

تیری کوئی بھی کلام

ناپسند نہ ہو

نامقبول نہ ہو

کسی کے بھی خلاف

کچھ مت کہا کرو

کوئی کچھ بھی کہے

صبر سے برداشت کیا کرو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۱۱۲

اللہ واحد ہے

وحدہٗ لا شریک کا کسی کو شریک مت بنا۔

اللہ کے محبوب سے محبت کرنا

اگر کسی کے نزدیک شرک ہے
تو بندگی کسے کہتے ہیں ؟

اللہ کے محبوب ہی نے تو مخلوق کو
اللہ کی راہ بتائی ۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ   یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۱۱۳

بے ادب کسی کا بھی ہو ،
نامراد ہوتا ہے ۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہ ذوالفضل العظیم

۹۱۴

محبت کا ادب، ہر ادب سے مشکل
محال بھی کہیں تو، بے جا نہیں

جب تک محبت کا ادب کما حقہٗ،
ادا نہیں ہوتا،
محبت ناتمام رہتی ہے، جوں کی توں رہتی ہے۔
محبت کی تکمیل ناممکن تو نہیں، محال ضرور ہے۔
اور تکمیل میں من و تو کی تمیز نہیں ہوتی۔
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۱۱۵

دلیل سے کوئی مطمئن ہو نہ ہو ،
محبت کبھی باز نہیں رہا کرتی۔
کچھ بھی کرنا پڑے ، کر کے رہتی ہے۔
وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۱۱۶

کرامت مت مانگ ،
استقامت مانگ ،
وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۱۱۷

کیا آپ نے یہ بھی غور کیا کہ ساعت پہ ساعت،
کس انداز سے، منٹ منٹ کر کے،
رات دن میں بدلا کرتی ہے؟ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۱۱۸

رحمت اور ربوبیت کا چولی دامن کا ساتھ ہے

جب بھی کسی میدان میں مجاہد نے رحمت کو پکارا،
رب کو سامنے پایا۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۱۱۹

صدقات و خیرات جب بٹنے لگتی ہے، بڑے
بڑوں کو انگشت بدنداں کر دیتی ہے۔
کوئی کچھ بھی کہے، زکوٰۃ، زکوٰۃ ہی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۲۰

معترض کو کبھی کوئی مطمئن نہیں کر سکتا!

بات بات پہ اعتراض ہی معترض کی منزل
ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۱/۶

سوال : اس دور پرفتن میں، جب کہ لوگ دین سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور اکثر لوگ دنیوی تعلیم اور علوم و فنون کا سیکھنا اس کے مقابلہ میں ضروری سمجھتے ہیں نیز اساتذہ اور مبلغین حضرات بھی معاشی ضروریات کے پیش نظر مجبور ہو کر کوئی اور ذریعہ معاش تلاش کرنے کی فکر میں ہوتے ہیں تو کیا زکوٰۃ کی رقم میں سے اساتذہ اور مبلغین کی امداد کی جا سکتی ہے یا نہیں نیز غیر مسلم حاجت مند عیسائیوں کی تالیفِ قلوب کے لیے بھی خرچ کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب : کفایت المفتی جلد چہارم میں حضرت مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی نے مذکورہ سوالات کے جواب میں چند ایک فتاویٰ تحریر کیے ہیں جن کے جواب کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

• فتویٰ نمبر ۳۶۸ میں ہے کہ حنفی اصول کے مطابق مدرسین کی تنخواہ زکوٰۃ سے نہیں دی جا سکتی البتہ دیگر آئمہ

کے مسلک کے مطابق امورِ خیر میں زکوٰۃ کا روپیہ خرچ کرنا جائز ہے اس میں شک نہیں کہ دینی تعلیم کا وجود اور بقاء اسلامی عربی مدارس پر موقوف ہے اور مدارس کی زندگی کا مدار آج کل زکوٰۃ پر ہی رہ گیا ہے۔

و فتویٰ نمبر ۲۶۹ میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر اور کوئی آمدنی نہ ہو اور مدرسہ بند ہو جانے کا خطرہ ہو تو ایسے وقت میں زکوٰۃ کا روپیہ حیلۂ شرعیہ کے ساتھ خرچ کیا جا سکتا ہے یعنی کسی مستحق کی تملیک کر دی جائے اور وہ اپنی طرف سے مدرسہ کو دے دے تو جائز ہے۔

و فتویٰ نمبر ۲۷۰ میں ہے کہ حیلۂ مذکورہ، سخت حاجت کے مواقع میں جائز ہے

مسلم ضروری اجتماعات کے لیے کوئی وسیع مکان بنانا بھی ایک معتبر ضرورت ہے۔

اس کے لیے یہ حیلہ کام میں لایا جا سکتا ہے۔

• فتویٰ نمبر ۱/۲۷ میں درج ہے ہاں، سخت ضرورت کی حالت میں اس طرح حیلہ کرکے زکوٰۃ کی رقم مسجد میں خرچ کرنا جائز ہے۔

بہرحال زکوٰۃ کی رقم حسبِ تفصیل مذکورہ، طلبہ کی خوراک لباس اور ضروریاتِ تعلیم پر خرچ کی جاسکتی ہے نیز مبلغین اور اہلِ مدرسین کی امداد اور غیر مسلموں کی تالیفِ قلوب پر بھی خرچ کرسکتے ہیں۔

قرآنِ کریم میں مصارفِ زکوٰۃ کی مدّ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ میں مفسرین نے مجاہدین کے علاوہ دینی تعلیم سے متعلق طلبہ اور علماء اور مبلغین وغیرہ شامل فرمائے ہیں جبکہ یہ حضرات اصحابِ ضرورت میں سے ہوں۔

اس کے بعد وکیل زکوٰۃ خود، ان شرعی تصریحات کے مطابق، حسبِ مواقع اور ضرورت، مصارف میں لا سکتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

سوال: اگر زکوٰۃ کی رقم مروجہ حیلۂ شرعی کے مطابق، دینی مصارف اور تبلیغ وغیرہ کے کاموں میں خرچ کی جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: حیلۂ شرعی تملیک زکوٰۃ کی صورت یہ ہے کہ زکوٰۃ کی رقم کسی مستحق زکوٰۃ یتیم، مسکین کے پاس بٹھا کر دی جائے (جس پر پورا اعتماد ہو) مسئلہ کی نوعیت اسے پہلے سے سمجھا دی جائے کہ دینی اور مذہبی ضروریات کے لیے استعمال کرنے کے لیے یہ حیلہ کرانا مقصود ہے۔ وہ نابالغ حاجت مند بچہ یا یتیم بچہ یا نہایت محتاج بالغ شخص، جس سے یہ حیلہ کرانا مقصود ہو، رقم ہاتھ میں لیکر بطور ہبہ واپس دے دے اور کہے کہ یہ رقم میری طرف سے دینی ضروریات، تبلیغی امور اور اساتذہ وغیرہ کی امداد پر اللہ کی رضا کے لیے خرچ کر دی جائے۔ یا حی یا قیوم وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۱۲۲

اگر تیرا حال کل سے بہتر نہیں، کوئی منزل نہیں۔
حال دم بدم عروج پذیر ہوا کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۲۳

معصیت ہی نے مغفرت کا بول بالا کیا۔ معصیت نہ ہوتی تو مغفرت کس کام آتی؟ اسی طرح رحمت اور اسی طرح عنایت۔ یہ مبالغہ نہیں، حقیقت ہے کہ جسے جو ملا، معصیت ہی پہ ندامت کی بدولت ملا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۲۴

عبدیت کے دو ہی تو گوہر ہیں !

اللہ رب العالمین کو سجدہ ، اور میرے

آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین پہ سلام۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۱۲۵

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !

تیری رحمت ، یا رحمۃ للعالمین ، کل کائنات پہ

محیط اور کوئی بھی مخلوق اس سے مستغنی نہیں ، منکر بھی نہیں ،

منکر کو نوازش ہی نے نوازا۔ یا رحمۃ للعالمین

یا حیّ یا قیوم

منکر کے انکار نے، جب حقیقت کو پہچانا، صدیقیت
میں تبدیل ہوا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۱۲۶

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!
آپ کے گوناگوں احسانات اور
قدم قدم پہ پردہ پوشی اور عنایات پہ عنایات
پر میری ناشکری
احسان فروشی نہیں تو کیا ہے ؟

عبدیت نادم ہوئی اور بلک بلک کر کملی ہوئی۔ بتا!
کیا اب بھی تیرے باز رہنے کا وقت نہیں آیا؟ یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶/۱۲۷

جو اُن کی طرف متوجہ نہیں ، ہم کیونکر ان کی طرف ہو سکتے ہیں ؟ یا محبّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۱۲۸

پروانہ وہ ہے جو مرنے کی پروا نہ کرے ۔

یا محبّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۱۲۹

ہر کسی کے پاس ، اپنے لیے
ہر شے ہوتی ہے ، سب کچھ ہوتا ہے

کسی اور کے لیے کچھ بھی نہیں ہوتا !

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۳۰/۶

مال جہاں بھی وافر ہوا
خرافات ہی میں خرچ ہوا
غیر ضروری امور میں لُٹا
جمع کی زینت بنا اور
جمع کرنے والے کے کسی بھی کام نہ آیا
کیا ہی خوب ہوتا اگر اللہ کے لیے، اللہ کی راہ
میں کھپتا ! اگر ایسے ہوتا، برکات حدود پھاند
کر نازل ہوتیں !

کر کے تو دیکھ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۳۱

کسی بھی منزل میں بیوی بچے رکھنے کی ممانعت نہیں

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۳۲

خیرات و صدقات کی ناجائز تقسیم کے باعث بڑے بڑوں کے دستار کو ٹھیس پہنچی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱/۳۶

ACTION and LITERATURE
cannot proceed together !

جہاں کام ہے ، باتیں نہیں
جہاں باتیں ہیں ، کام نہیں

جہاد میں تفریحات نہیں ہوتیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۳۴

جہاد فی سبیل اللہ میں ہر شئے فی سبیل اللہ ہوتی ہے
یہاں تک کہ جان بھی !

جہاد میں کسی کے ساتھ جو بھی بیتے، جہاد ہی میں گنا جاتا ہے ۔	یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۱۳۵

فقیر کی خانقاہ میں، اگر ذکرِ الٰہی کے سوا اور کچھ نہ ہوتا،
فقیر کے بعد بھی ضرور فقیر ہوتا۔	یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶/۳۶

ارادتِ ازلی کے تحت، قدرت جو بھی کرتی اور کراتی ہے، عین حکمت پہ مبنی ہوتا ہے اور حق ہوتا ہے۔

ہر حال میں اس کا خندہ پیشانی سے استقبال کرنا، شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت کی جملہ تعلیمات کا نچوڑ ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۱۳۷

کسی بات کو کُرید کرید کر پوچھنا
چُغلی نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۳۸

شرافت، انسانیت کا تہبند ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۳۹

انسان اپنے حسن کو نمایاں کرنے کے
لیے آرائش کیا کرتا ہے ۔ بعض آرائش

حُسن کے منافی ہوتی ہیں جیسے مَردوں کے لیے عورتوں کی طرح گردن کے گِرد بال۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۴۰

فقرا کی دعوت وہ قبول ہوتی ہے جو فقرا ہی کے لیے پکائی جائے اور فقرا ہی کے لیے پیش ہو، بچا کھچا نہیں اور فقرا کا پس خوردہ تبرک کے طور پر تقسیم ہوتا ہے۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۴۱

زندگی کسی کی بھی ہو، پانی کا بُلبلہ ہے۔
اللہ تجھے کوئی ایسی زندگی بخشے جسے موت کبھی

فنا نہ کر سکے ، ابدالآباد تک زندہ و قائم رہے اور
وہ زندگی ۔ اللہ ہی کے لیے جینا اور اللہ ہی کی راہ میں
مرنا ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۴۲

دم بھر کے لیے آتے ہیں ، گھنٹہ لے جاتے ہیں
یا حیی یا قیوم

اپنے ہمراہ فضولیات کا باب کھول کر لاتے ہیں ۔
اب آکر تو دکھانا ! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٦١٤٣

لکھنے والے نے تو ہر بات لکھ دی، تعمیل بھی تو کر!

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

٦١٤٤

ذکرِ الٰہی، ہر ذکر کو بھلا دیتا ہے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

٦١٤٥

فصل کی کٹائی شروع۔
چڑیاں چوگ سے بے نیاز!
کسی کو خاطر میں نہیں لاتیں۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۶۱۴۶

کسی چیز کو مٹا کر تو دیکھ !
اپنا کر تو دیکھ !
چکھا کر تو دیکھ !
کرنی کرنی ، کر کے تو دیکھ !

محبت کے خاموش نغمے دل میں گاتے جاتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۴۷

حکمت نے کسی ناؤ کو کبھی بے جا نہیں ڈبویا،
آرائش کو معیوب سمجھا ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۱۴۸

واقف کار ہی واقف کار کا واقف ہوتا ہے،
ناواقف نہیں، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۴۹

ہر کمائی دنیا میں کمائی جاتی ہے اور برزخ
میں کھائی جاتی ہے۔

زندگی کی کمائی، برزخ میں کھائی

جیسا کمایا، ویسا کھایا، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۵۰

مقام کوئی بھی ہو، جہاں ذکر نہیں ہوتا، بے کیف ہوتا ہے اور مُردنی چھائی ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶/۵۱

بندہ جب دنیا کے کسی بھی کام کا نہیں رہتا، اللہ ہی کے حکم و حکمت کے ماتحت ہو جاتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶/۵۲

اللہ جب کسی کو اپنے کاموں کے لیے مخصوص فرماتے

ہیں، کسی اور کام کا کبھی رہنے نہیں دیتے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۵۳

ہر کسی کی منزل، میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ہی کے حضور پیش ہو کر فیضیاب ہوتی ہے، کسی اور حیلے اور وسیلے سے نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۵۴

میخانۂ توحید کا ہر حال، فقر کا منشور اور ازل سے مشہور ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۵۵

ہر حال، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کمال رحمت سے وارد ہوتا ہے اور اللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم ہی بخشا کرتے ہیں۔

دم بدم حال کا استقبال، تشکریہ کا موجب بنتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۱۵۶

اس طریقت میں "اگر مگر" کی گنجائش نہیں ہوتی۔

انحراف مت کر۔ من وعن تسلیم کر۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلَاغ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٦/٥٧

قید میں کسی کو بھی ملنے کی اجازت نہیں ہوتی نہ ہی حدود سے باہر جانے کی۔ صرف کھانے، پہننے اور سونے کی اجازت ہوتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

٦/٥٨

سب برتن کچے ہوتے ہیں۔ ذرا سے پانی میں گھل کر مٹی ہو جاتے ہیں۔ آوی میں پک کر ہی برتن پکا ہوتا ہے اور آوی، اسے اپنے رنگ میں رنگین بنا کر ابدی بنا دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۵۹

راہ کی تلاش کرنا
راہ میں چلنا
مکان تک پہنچنا
مکین سے ملنا
مکین سے شرمانا
اور شرماتے ہی رہنا
ادب کی انتہا
اور منتہا
اور سُبل المرام ہے - یا حیی یا قیوم
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶/۶۰

جو کسی بھی کام کا نہیں ہوتا اور کچھ بھی نہیں ہوتا،
اللہ کی نشانی ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶/۶۱

کافر، کفر کے بل بوتے پہ اتراتے نہیں تھکتے،
حالانکہ کفر مغلوب اور ایمان غالب ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶/۶۲

دُنیا میں کوئی بھی کسی کا ہمدرد نہیں ہوتا، تماشبین
ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۶۳

ایسے رہ کہ ہر کوئی تیری عزت، ادب اور احترام
کرے اور یہ چیز، اپنے ہی بس میں ہوتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۱۶۴

دِل کی دُنیا میں، دِل، کعبہ کا مقام رکھتا ہے
اور کعبہ میں بُت نہیں ہوتے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۱۶۵

جہاں غیبت ہوتی ہے، رحمت نہیں ہوتی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶/۶۶

شرافت معاملات سُلجھاتی ہے، شرارت اُلجھاتی،

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶/۶۷

ظلم کبھی نظر انداز نہیں ہوتا اور نظر، کیسی بھی ہو، خطا نہیں ہوتی۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶/۶۸

جو، من کا حاکم نہیں، تن کا بھی نہیں۔ من و تن ایک ہو کر ہی ایک بنتے ہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٦/٦٩

تم کیا کرتے ہو ؟

میں یہ دیکھتا ہوں کہ اللہ کیا کرتا ہے۔

وہی ہوتا ہے جو اللہ کرتا ہے اور یہ

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ کی اصل تشریح ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

٦/٧٠

پیغام :-

بلا امتیاز مذہب و ملّت

لاکھوں، پس ماندہ، غیر مہذب

غیر شائستہ ، خانہ بدوش

گگڑے

مُسلم شیخ
خاکروب عیسائی
بالمیکی
موچی
چمار
چنگڑ
گھوڑ مار
دیندار
جانگلی
بنجارے
میراثی عیسائی
بازی گر
جوگی
سانسی

نٹ سانسی

سپیرے

تنپیڑی باز

پچی ناک والے

سیاہ کالے

کبیر پنتھی

رویداسی

رامداسی

ہریجن

اوڈ

مینگھ

بٹوال

دودھسے

گرج مار

رنگھڑ
چھری مار
بھنگی
مہتر
کوٹا سے
برسے
ملّاح
جبوٹے
بنوٹے
چرواہے
برڑ
گنڈھیلے
للّی فقیر
بھیڑ کُٹ
قلندر

بلبلاتے

ترستے

گنہگار

چودہ پار

پیر نے پکھی باس

کو دینِ اسلام کی عام دعوت دی گئی۔ ان لاکھوں

غیر مسلم افراد کو ڈوہی ہار

محبت اور خدمت

پہنا کر اپنی جدّو جہد کا آغاز کیا۔ اللہ کی اِس

دردر کی ٹھکرائی ہوئی مخلوق نے ہر کسی کی عزت کی اور

خدمت لیکن ان بیچاروں کی، نہ کسی نے عزت کی نہ

خدمت۔ یہ سب محبت ہی کے پیاسے ہیں۔

میں نے اپنے اللہ سے یہ عہد کیا اور دعا کی کہ

اللہ مجھے ان سے محبت اور ان کی خدمت کی توفیق بخشے!

وَمَا تَوفِیقِی اِلَّا بِاللّٰہ ! یہ محبت اور خدمت

اللہ نے چاہا تو، ان کے ہر دل کو موہ لے گی۔

اللہ رب العالمین نے اس جدوجہد کو قبول فرمایا۔

ہزاروں تاریک دل ایمان کے نور سے جگمگا اٹھے۔

زبانیں کلمہ طیبہ کے ورد میں متحرک ہوئیں اور سر

خالق حقیقی کے حضور سجدہ ریز ہوئے۔ میں اپنے

اللہ سے کیے ہوئے عہد پہ قائم ہوں۔

ان نومسلمین کی جماعت میری جماعت ہے۔

ان کی اور ہونے والے ہر نو مسلم کی عزت و خدمت

میرا نشان ہے۔

میں جو کماتا ہوں، ان کے لیے پیش کر دیتا ہوں۔

"خانہ بدوش" ہی خانہ بدوشوں کی فلاح و بہبود کیا کرتے

ہیں اور کرتے ہیں۔

اپنی ذات کو کسی خاطر میں نہیں لاتے۔
ان ہی کی بھلائی پہ ہرشئے نچھاور کر دیتے ہیں۔
خانہ بدوشوں کی فلاح کے لیے، کسی بھی رنگ کو کمائی
کا ذریعہ بنانا، بدترین کمائی ہے
آ بھئی! چلو بچے جموڑے!
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ کا ڈھول بجاؤ
جو بھی گاتے ہو، کلمہ طیبہ کی سرنگی پہ گاؤ
ڈھول والا ——— ڈھول بجائے
طبلے والا ——— طبلہ
باجے والا ——— باجہ بجائے
چمٹے والا ——— چمٹا
اور جو کچھ نہیں کر سکتا، دھمال پائے۔
ہر کوئی کسی نہ کسی دُھن میں مصروف۔
پھر دیکھ تیری محفل کا کیف اور اسکی برکات!

ایک نے نہایت خوب راگ گایا۔
تیرے ہُندیاں ہیں کیہڑے کیہبے نوں جاواں
تیرے ہُندیاں ہیں کیہدے درشن پاواں۔

اللہ کا تو اپنا گھر نہیں، ہر گھر میں زندہ و موجود ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

٦/٧١

برہمن کسی رب کو نہیں مانتا۔ کسی نہ کسی مطلب کی پرستش کرتا ہے۔ تلسی کے پودے اور پیپل کے درخت کی پوجا کرتا ہے۔ سنیاس نے تصدیق کی۔ تلسی اور بیل کے خواص و فوائد لامنتہیٰ ہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۷۲

ذات نہیں، صفات کا فہم حاصل کر۔
ذات، کسی کے بھی فہم وادراک سے بالا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۷۳

جو ذکر، دل وجان سے حاضر وناظر مان کر کیا جاتا ہے،
عرش عظیم سے تحت الثریٰ تک گونجتا رہتا ہے،
اسی طرح دُعا۔

جو ذکر ہم کرتے ہیں، حاضر کو غیر حاضر سمجھ کر کرتے
ہیں اور غیر حاضری میں کوئی کیف وبرکات نہیں ہوتیں

فطرت نے افسوس کیا، حاضر کو کیوں غیر حاضر سمجھا؟

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۴-۷/۹۱

سیئات کا جوہر ہی سیئات کا تریاق ہے۔

یاحی یا قیوم

ف جیسے صحت کے جوہر میں یہ اجزا

رسکپور

دارچکنا

شنگرف

سم الفار

ہڑتال ورقی

سیماب
طوطیا سبز (نیلاتھوتھا)
زنگار
مردہ سنگ
سونا مکھی
نوشادر
اندرائن (کوڑتُمہ)

یاحیّ یاقیّوم
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۶۱۷۵

کوئی دُوری نہیں، تُو نے ہی دُور کیا ہوا ہے۔

یاحیّ یاقیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۶/۷۶

اللہ لامکان ہے۔ کسی معنوی اعتبار سے، کئی بندے بھی "لامکان" ہوتے ہیں۔ اس عنایت پہ کوئی جتنا بھی شکر کرے، کم ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶/۷۷

ملعون و مُردار سے اِجتناب ——— اسلام کی روح
اور بدی پہ اُکسانا ——— عین بدی
اور غیبت و نمیمت ——— ان سب کی ماں

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶/۷۸

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ پہ ایمان لا
ازل و ابد کی تاریخ کا جائزہ لے
اللہ نے جو چاہا، کیا
جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔
جو چاہے گا، کرے گا۔
اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ
یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶/۷۹

فقر کا حاصل
ترکِ تام اور ذکرِ دوام

جو کرتا نہیں ، کر سکتا نہیں ،

تاویلات کرتا ہے ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶/۸۰

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

کہتے ہو ، مانتے نہیں

موکل ، اپنے وکیل کی کفالت سے مطمئن نہیں ۔

روئیداد کا لبتہ اپنے وکیل کو سونپ ۔ یاحی یاقیوم

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶/۸۱

قبر میں عذاب ہوتا ہے اور فتنہ ۔
مرنے والا ہی اس حال کو جان سکتا ہے ،
زندہ نہیں ۔ جس نے بھی دیکھا ، مر کر ہی دیکھا ،

اس زندگی کو غنیمت جان ۔ قبر کی راحت کا
ہر سامان زندگی ہی میں تیار کیا جاتا ہے ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶/۸۲

یہ دُنیا ہے
یہ دین ہے
ایک کو اپنا
دُنیا سے دین کو افضل جان

یہ نفس ہے

یہ روح ہے

ایک کی اتباع کر

نفس مذموم ، روح مستحسن

یہ رب العالمین کا خیال ہے

ذکر و طاعت میں ہمہ تن و من محو و منہمک رہ۔

یہ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا خیال ہے۔

محبت کے آداب اپنا، کسی اور کو شریک مت بنا۔

محبت مانگ کر گویا ہر شے مانگ لی

باقی سب فانی اور لا یعنی

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶/۱۸۳

آغاز نہیں ، انجام دیکھ
ابتدا نہیں ، انتہا دیکھ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۱۸۴

جب تک جھوٹ اور چغلی ساتھ نہ ہو، اکیلی غیبت بیچاری کیا کر سکتی ہے؟ تینوں ساتھ ہوں تو بات بنتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۱۸۵

ہر ضروری امر پہ کاربند

غیر ضروری سے پرہیز
وہ خاموش تبلیغ ہے جس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶/۱۸۶

قدرتی حسن کا نکھار "راکھ" ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶/۱۸۷

ہتک گناہوں کا کفارہ اور درجات کا موجب ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶/۸۸

جو چیز ازلی ہوتی ہے ، ابدی ہوتی ہے۔

دو چیزوں کو کوئی ہٹا نہیں سکتا۔
ازل سے شروع ہوئیں، ابد تک
رہیں گی۔
ایمان اور محبت

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۸۹

ہماری منزل میں ذکر وطاعت نہیں، مطلب ومراد ہے۔
اگر صرف ذکر وطاعت ہوتی، ضرور بامراد ہوتی۔ یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۹۰

عین رُو برو ہے
نظر نہیں آتا
دکھائی نہیں دیتا
جیسے
کھڑکی کی جالی کے اندر اور باہر۔
اندر والا دیکھتا ہے، باہر والا نہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۹۱

جسم کا حسین ترین عضو آنکھ ہے۔
سب سے پہلے پانی بن کر مٹی میں مل جاتا ہے۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
یا حیّ یا قیّوم
واللہ ذو الفضل العظیم

۶/۹۲

عمل جتنا پُرانا ، اُتنا قوی ،

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶/۹۳

مہاجر الی اللہ وہ ہے جو اللہ کی طرف ہجرت کرے،

یعنی حرام سے ــــــ حلال کی طرف
باطل سے ــــــ حق کی طرف
بدی سے ــــــ نیکی کی طرف
کفر سے ــــــ اسلام کی طرف
نفاق سے ــــــ اخلاص کی طرف
گناہ سے ــــــ توبہ کی طرف

فنا سے ـــــــ بقا کی طرف

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶/۹۴

سورج، چاند، ستارے، جمادات و نباتات، چرند، پرند اور درند، میرے اللہ کی مخلوق ہیں اور کنبہ۔
سب مل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے سے گلہ نہیں کرتے۔

"مجھے آپ سے کوئی حاجت نہیں۔
مجھے میرے حال پر چھوڑ دو۔" یا حیّ یا قیّوم

یہ کسی اعلیٰ ترین منزل کا ایک حال ہے۔

اللہ کرے یہ حال مجھ کو بھی نصیب ہو۔ (آمین)

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۱۹۵

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ کا استقبال ۔ محال
اتباع ــــ لازوال کمال

ماشاءاللہ

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۱۹۶

ہجرت کی برکات

یثرب سے مدینہ منورہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶/۹۷

ایک اُمّی نے اہتمام و انصرام کی بدولت فنکاروں کو مات کر دیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶/۹۸

حقیقت ——— ایک فقرہ

طوالت ——— لا یعنی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۱۹۹

بین الاقوامی اُمور پہ خیالی تبصرہ شب روز جاری رہتا ہے،
ہر مجلس کو گرمائے رکھتا ہے۔
گوناگوں خیالات کا ننانوے فیصد جھوٹ۔
یہ تضیعِ اوقات نہیں تو کیا ہے۔ ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۰

رضا کے مقام پہ
نہ دعا ہے نہ بد دعا
صبر سے فضل و رحمت کا انتظار ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۱

اتباع اور محبت

کوئی اور کام کبھی کرنے نہیں دیتے،

اپنے ہی کاموں میں محو و منہمک رکھتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم

فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۰۲

کتاب العمل بالسنۃ المعروف ترتیب شریف

مکشوفات منازلِ احسان،

اور مقالاتِ حکمت

ہماری طریقت کا مستند نصاب ہے

اس سے باہر ہم نے کچھ نہیں کرنا

اس پہ اکتفا اور استقامت، عین کامیابی ہے۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۳

اللہ نے جب بھی کسی محبّ پہ کسی بھی قسم کا کوئی عتاب نازل کرنا چاہا، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت نے اسے گھیر لیا۔ اپنی محبت کے پاک پردوں میں مستور فرما کر اپنی کملی میں چھپا لیا، اور بالآخر، اللہ کو درگزر پہ مائل فرما ہی لیا، ماشاءاللہ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۴

ایسے دلبر بارِ غمگسار پہ، کوئی بل بل نہ جائے تو کیوں نہ

جائے ؟ ایسے ہادی کے قدموں پہ، لُٹ لُٹ نہ جائے تو کیسے نہ جاتے۔ ایسے جود و سخا کے منبع پہ، کوئی تن من قربان نہ کرے تو کیسے نہ کرے ؟

ایسے لجپال پہ کوئی دو جہاں نہ وارے تو اور کیا کرے ؟

کہاں وہ شہر یار ، کہاں یہ غریب الدیار
کہاں وہ سراپا عطا ، کہاں یہ فقیرِ بے نوا
کہاں وہ تاجور ، کہاں یہ بے پر
اللہ ، اللہ ! ماشاء اللہ !

اسکی محبت کی حمایت کا ناز نہ ہو تو پھر کس کا ہو ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

مکن پینڈے درد دے تیتک تھی چلیاں

ہن جندڑی تے ڈھولا لالاں ویلاں گھتیاں

دردوں جام پیا کر شربت غم دے

ہمدرد و کھاں وچ کوئی اے کی غم دے

۶۲۰۵

one who submits to a

MAN

really submits to

ALLAH

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۶

قدرت جب بھی کچھ کرنے پہ آتی ہے، کر کے ہی
دَم لیتی ہے، کل کا کبھی انتظار نہیں کرتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۷

نہ کوئی آگ ہے نہ نمرود،
تیرے ایمان کی وفا کی تصدیق کا
امتحان اِسی طرح ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۸

آگ نے کبھی ایمان کو نہیں جلایا۔
جلاسکتی ہی نہیں، سرد ہو کر بُجھ
جاتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۹

کمالات کی دُنیا میں خاموشی بھی ایک کمال ہے۔
اگر تامّ ہو، باطل نہ ہو، اسرارِ الٰہی کی ترجمان ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۰

مخلوق سے لینا ختم کر کے ہی اللہ سے لینا شروع ہوتا ہے اگر چہ مخلوق ہی اللہ کی طرف سے مخلوق کو دیا کرتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۱

ہندو بھیور، جب کنویں کی کوٹھی اُسار کر پانی ادبھل کرتے،

خواجہ خضر زندہ پیر

کی کڑاہی دے کر عقیدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہتے۔ "خواجہ خضر زندہ پیر" یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۲

خرد کا حاصل ——— جنون

جنون کے سوا لاکھ فنون

اور عشق ایک فن ہے

اُم الفنون بھی کہیں تو بے جا نہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۱۳

محبت ازلی: مجھے کسی سے بھی کوئی محبت نہیں مگر تیرے لیے اور اُن کے لیے۔ یا حیّ یا قیّوم

وَمَا عَلَینَا اِلَّا البَلَاغ

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۱۴

حرام سے اجتناب ——— نیکی
اور ارتکاب ، اگرچہ کسی بھی روپ میں ہو،
بدی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۵

مہاجر الی اللہ وہ ہے
جو حرام سے باز رہے
ملعون سے بھی اور
مُردار سے بھی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۶

ہمارے نفاق ہی نے، آسمان کے فرشتوں کو،
ہماری نصرت سے روکا ہوا ہے۔
فَاعْلَمْ! جبریلؑ اپنے گھوڑے سمیت، غزوہ بدر
میں لڑے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۱۷

فقر وسیع المشرب اور وسیع المسلک ہوتا ہے
محدود نہیں ، لامحدود ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۱۸

دُنیا تے دُوں کے کسی بھی دفتر میں، اگر کوئی مرفوع القلم ہے، وہ جنون ہے اور یہی اس کا کمالِ کمال ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۹

آنکھ دیکھ سکتی ہے لیکن دیکھتی نہیں کہ یہ محبت کے آداب کے منافی ہے۔ وہ اسی طرح کرتے تھے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۰

اور دیکھنے والا کبھی نہیں بتاتا

کہ اُس نے دیکھا اور کیا دیکھا۔

کیوں دیکھا ؟
سراسر بے ادبی نہیں تو کیا ہے
اگرچہ چلمن سرکا کر دیکھا؛ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۱

ھُوْ کے مقام میں صرف اللّٰہ ہوتا ہے،
دعوات و تعوذات نہیں۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۲

دیکھنے کے باوجود بھی ہم دیکھتے نہیں !

پھر خوردبین سے دیکھو گے ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۲۲۳

تیرا اپنا دَم ہی تیرے لیے نافع اور ہر شے تیرے اپنے ہی دم کے اندر ہے ۔

جو تیرے اپنے دَم میں نہیں ، کسی اور میں بھی نہیں ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم   فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۲۲۴

قدرت بولی
میں جو کچھ بھی کسی کے لیے
کرتی ہوں،

حکمتِ الٰہی

کے ماتحت کرتی ہوں۔
کبھی ناحق نہیں کرتی۔
اعتراض مت کیا کرو۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۵

فقر کی وراثت تیری ازلی میراث تھی ،
کھانے ، پینے ، پہننے اور ذخیرہ اندوزی
کاشکار ہوکر رہ گئی ! یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۶

یہ نہایت خوش رنگ ، دلکش ، لذیذ ، دلربا و روح افزا
میوے مُجھ سے
مل کر فصل بنے ! یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۷

کسی سے بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں
آنکھ ، آنکھ کی اور
دل ، دل کا ترجمان ہوتا ہے ،
یہ متفق ہے ، یہ غیبر۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۲۸

جس نے بھی جو پایا، آداب ہی کی بدولت پایا

زندگی کی ہر منزل ـــــ ادب اور
اسی پہ استقامت ـــــ انتہا ہے

ادب کا دھاگا اس قدر نازک ہوتا ہے کہ
ذرا سے کھچاؤ سے ٹوٹ جاتا ہے۔

سلکِ مروارید، ادب ہی کے دھاگے سے پرویا
جاتا ہے۔ جب ٹوٹ جاتے، منکے بکھر جاتے ہیں۔

یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین .
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۲۹

یہ تینوں اجزا

حرمل

حنظل

ہیراکسیس

حضرت سیّدنا لقمان علیہ السلام کی مجلس میں پیش ہوں

قبول فرما کر من وعن تصدیق فرمائیں۔

ذیابیطس کے لیے نافع اور مجرب ہیں

نسخہ جات ——— گوناگوں، ایک سے ایک بہتر۔

طبی خواص کے لحاظ سے یہ نسخہ فوق الرئی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۲۳۰

نفس ازل سے سرکش ہے۔

"سرکش کو مطیع کرنا"

میرے اللہ رب العالمین اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کے فضل و کرم ہی سے کی عنایت ہوتی ہے،
انتہا درجے کی عنایت۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۶۲۳۱

جسے کوئی بھی کام نہیں، صرف مجھے ملنے کے لیے آیا، واللہ! میں بھی اس کے انتظار میں ہوں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۶۲۳۲

سیّدنا اُمّیؐ صلی اللہ علیہ وسلم

غیر مسلم منکرین کے لیے "امی" نبوت کی

سب سے بڑی دلیل ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۲۳۴

انسان کے بدن میں کئی مادے ودلیعت سے موجود
رہتے ہیں۔　　کفر کا مادہ
زِندق کا مادہ
خناس کا مادہ
ہمزاۃ الشیاطین کا مادہ

جب تک کوئی زندلیقیت کا عارف نہیں ہوتا،
صدلیقیت کا عارف ہوسکتا ہی نہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

زندیقیت ہی

نے صدیقیت کی تصدیق

کی

زِندق

کے

بغیر

کوئی عارف کبھی

عارف

نہیں ہو سکتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۳۴

خدائی انتخابات

ملائکہ میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام

حضرت میکائیل علیہ السلام

حضرت عزرائیل علیہ السلام

حضرت اسرافیل علیہ السلام

ایک کو انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہمکلامی کا شرف بخشا اور جبرئیل علیہ السلام کو چُن لیا۔

انبیاء علیہم السلام میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام

سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام

سیدنا عیسٰی روح اللہ علیہ السلام

میرے آقا روحی فداہ سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم

ایک کو اپنا محبوب بنایا اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو محبوبیت کے لیے چُن لیا۔

صحائف وکُتب میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

توریت

زبور

انجیل

قرآنِ عظیم

ایک کو نوعِ انسانی کے لیے دستورالعمل بنایا

اور قرآنِ عظیم کو چُن لیا۔

ہزاروں شہروں میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

بیت المقدس
مکّہ مکرّمہ
مدینہ منورہ
مساجد الثلاثہ
ایک کو حبیب الدیار کا شرف بخشا اور
مدینہ منورہ کو چُن لیا۔

لاکھوں مساجد میں سے چار کو پسند فرمایا۔
مسجد طورِ سینا
مسجد اقصےٰ
مسجدِ حرام
مسجدِ نبوی
ایک کو برگزیدہ کیا
اور مسجد حرام کو چُن لیا۔

پہاڑوں میں سے چار کو منتخب فرمایا

کوہِ اُحد

کوہِ لبنان

کوہِ طُور

کوہِ لکّام

ایک پر، کلیم کو کلام کا شرف بخشا اور

کوہِ طور کو چُن لیا۔

دریاؤں میں سے چار کو منتخب فرمایا

دریائے نیل

دریائے فرات

دریائے جیحوں

دریائے سیحوں

ایک رزمِ حق و باطل کا امین ٹھہرا اور یہ

شرف قرات کو نصیب ہوا

مہینوں میں سے چار کو پسند فرمایا۔

رجب المرجب

شعبان المعظم

رمضان المبارک

محرم الحرام

ایک کو نبی رحمت کیلیے مختص فرمایا

اور شعبان المعظم کو چُن لیا۔

سینکڑوں ایام میں سے چار کو منتخب فرمایا

یوم الفطر

یوم الضحیٰ

یوم عرفہ

یوم عاشورہ

ایک کو محبوب پر اتمامِ نعمت کےلیے پسند فرمایا

اور عرفہ کو چن لیا

راتوں میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

شب قدر

شب برات

شب عید

شب جمعہ

ایک کو عاصیوں کی بخشش کے لیے خاص فرمایا اور

شبِ برات کو چن لیا۔

پرندوں میں سے چار کو پسند فرمایا

فاختہ (خمرہ)

طوطا

مینا

کبوتر

ایک کو روضۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر حاضری کا شرف بخشا اور کبوتر کو چن لیا۔

پھلوں میں سے چار کو منتخب فرمایا

کھجور

زیتون

انار

انگور

ایک کو محبوب کے دستر خوان کی زینت بنایا اور کھجور کو چن لیا۔

پھولوں میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

گلاب

چنبیلی

زعفران

موتیا

ایک کو بوئے محبوب صلے اللہ علیہ وسلم سے

مہکایا

اور گُلاب کو چُن لیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۲۵

اللہ رب العالمین کے ذکر اور
رحمۃ للعالمین کی محبت کے سوا
ہر خیال و گمان کو جلا جلا کر
راکھ بنا تار غبار بنا کر، کوچۂ جاناں کی
جانب اڑانا —— اکسیر اور
یہی فقیر کے سچ کی تفسیر

سچ !
جل گیا کوڑا —— !
—— رہ گیا سچ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک یکشنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۰۶ ہجری المقدس

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

(الساجر الی اللہ ، المتوکل علی اللہ العلیم)

المستفیض دارالاحسان چک $\frac{۲۴۲}{ر-ب}$ (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر ۳۶۶۰۰